DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	حکومت وسائل کے موثر استعمال کے لئے پرعزم ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے ہارڈ کور دہشتگردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	وطن کی حفاظت اور سازشوں کا مقابلہ قومی فریضہ ہے، علی حسن زہری	انتخاب ودیگراخبارات
04	ریاست کیخلاف سازشیں کرنے والے انجام کے قریب ہیں، بخت کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	سپورٹس فیسٹیول کا مقصد صوبے کا مثبت چہرہ دکھانا، مینا مجید	جنگ ودیگراخبارات
06	عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
07	ملک وقوم کی ترقی میں نوجوانوں کا اہم کردار ہے، آئی جی ایف سی نارتھ	جنگ ودیگراخبارات
08	احتجاج ہر شہری کا حق متعلقہ انتظامیہ سے اجازت ضروری، ترجمان حکومت	جنگ ودیگراخبارات
09	پرامن احتجاج کیلئے مخصوص مقامات مقرر سڑک بند نہیں ہوگی، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
10	ریکوڈک منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان میں معمول سے 52 فیصد کم بارشیں خشک سالی کا الرٹ جاری	جنگ ودیگراخبارات
12	بی ایف اے کی کارروائی سات مراکز کو جرمانے عائد	جنگ ودیگراخبارات
13	ڈی سی چاغی کا افغان مہاجر کیمپوں کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
14	اپوزیشن اتحاد پر تحقیقات بلوچستان کو ترجیح ملی تو ساتھ سے سکتے ہیں، اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچوں سے پرامن احتجاج کا حق بھی چھینا جارہا ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان، کے پی کے کی صورتحال تشویش ہے ملکی مفادات کیلئے اجتماعی فیصلے کرنا ہونگے، بلاول	جنگ ودیگراخبارات
17	عزت سب سے پہلے عورتوں پرحملہ ہماری آخری حد، اختر مینگل	سینچری ایکسپریس ودیگر
18	بلوچستان میں مسخ شدہ لاشیں پھینکنے کا سفاکانہ عمل جاری، این ڈی ایم	جنگ ودیگراخبارات
19	آج ہڑتال جمعہ کو اختر مینگل کی زیرقیادت وڈھ سے کوئٹہ لانگ مارچ ہوگا، بی این پی	قدرت ودیگراخبارات
20	بلوچستان میں مونگ پھلی کے داموں میں حلقے بک رہے ہیں، مالک بلوچ	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مزید 10 رہنما اور کارکن گرفتار، مقدمات درج، سمی دین بلوچ رہائی کے بعد احاطہ عدالت سے دوبارہ گرفتار، حب پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ، کوئٹہ ڈکیتی کی کوشش ناکام تین ڈاکو گرفتار، پشین کے آٹھ سالہ مغوی بچے کو اغواء کاروں سے بازیاب کرالیا گیا، مستونگ غنچہ ڈوری میں ہوٹل پر فائرنگ دو افراد زخمی، ایک ملزم گرفتار، ژوب نامعلوم افراد گاڑی موبائل فون لے اڑے۔

عوامی مسائل:

ضلعی انتظامیہ رمضان میں بھی شہریوں کو ریلیف دینے میں ناکام رہی شہری۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.03.2025

اداریہ :

روزنامہ قلات کوئٹہ نے " **قلات ونوشکی میں دہشت گردی !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان کے علاقہ قلات اور نوشکی میں ہفتے کے روز دہشت گردی کے دو واقعات میں چار پولیس اہلکار اور اتنی ہی تعداد میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور جاں بحق ہو گئے، شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حکام کو دہشت گردوں کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے، دوسری طرف کوئٹہ پولیس نے سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت مجموعی طور پر 47 مظاہرین گرفتار کر لئے، بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ گرفتاریاں سول ہسپتال کوئٹہ پر حملے اور لوگوں کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے اور دیگر دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں ترجمان حکومت کا کہنا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی ان لاشوں کیلئے کر رہی تھی جو جعفر ایکسپریس کے آپریشن میں مارے گئے جبکہ مظاہرین میں مسلح افراد بھی موجود تھے اس واقعہ سے دو روز قبل لاپتہ افراد کے لواحقین جعفر ایکسپریس حملے میں ملوث پانچ دہشت گردوں کی سول ہسپتال کوئٹہ میں لائی گئی لاشیں اٹھا کر لے گئے تھے، بعدازاں پولیس نے تین لاشیں برآمد کرتے ہوئے متعدد افراد گرفتار کئے تھے، قلات، نوشکی اور رسول ہسپتال کوئٹہ کے واقعات اور جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کی نہ صرف آپس میں کڑیاں ملتی دکھائی دیتی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان لمحہ فکریہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ریکوڈک فزبلیٹی اور کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اہم فیصلے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ریاست مخالف پروپیگنڈہ سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی کافیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Restorimng forests" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان باریک بینی درکار ھے** " کے عنوان سے محمد مہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**لاشوں کے سوداگر** " کے عنوان سے خورشید ندیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان یہاں سے نظر نہیں آتا**" کے عنوان سے اشرف جہانگیر قاضی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 1

حکومت وسائل کے موثر استعمال کیلئے پرعزم ہے، گورنر اچکزئی

اس مقصد کیلئے اعلیٰ ترجیحی عوامی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بہت ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ ہماری حکومت وسائل کے موثر استعمال کیلئے پرعزم ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اعلیٰ ترجیحی عوامی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بہت ضروری ہے۔ مقررہ وقت پر ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچانے سے نہ صرف بجٹ کے ضیاع کا باعث بنتے ہیں بلکہ ہماری مجموعی پیشرفت میں بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ اچھی حکمرانی کو یقینی بنانے کیلئے تمام اداروں میں شفافیت، ذمہ داری اور احتساب کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ بنیادی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری حقیقی تبدیلی کا باعث ہے۔ سڑکوں، اسکولوں، صحت کی دیکھ بھال اور عوامی خدمات کو اپ گریڈ کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جن میں اقتصادی پیداوار میں اضافہ، معیار زندگی میں بہتری اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے معاملے میں ڈیڈ لائن کو پورا کرکے، ہم فنڈز کے استعمال کو زیادہ سے زیادہ ممکن بناتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ موثر بجٹ سازی کے لیے ایسے اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے جو عام آدمی کو فائدہ پہنچاتے ہوں، روزگار کے مواقعوں اور اقتصادی ترقی کو ترجیح دیتے ہوں۔

قائم مقام گورنر اچکزئی کا آرمی چیف سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور سوگوار خاندان کیلئے دعا کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت وسائل کے موثر استعمال کیلئے پرعزم ہے' قائمقام گورنر

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ ہماری حکومت وسائل کے موثر استعمال کیلئے پرعزم ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اعلیٰ ترجیحی عوامی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل بہت ضروری ہے۔ مقررہ وقت پر ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچانے سے نہ صرف بجٹ کے ضیاع کا باعث بنتے ہیں بلکہ ہماری مجموعی پیشرفت میں بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے تمام اداروں میں شفافیت، ذمہ داری اور احتساب کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ بنیادی انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری حقیقی تبدیلی کا باعث ہے سڑکوں، اسکولوں، صحت کی دیکھ بھال اور عوامی خدمات کو اپ گریڈ کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جن میں اقتصادی پیداوار میں اضافہ، معیار زندگی میں بہتری اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے معاملے میں ڈیڈ لائن کو پورا کرکے، ہم فنڈز کے استعمال کو زیادہ سے زیادہ ممکن بناتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ موثر بجٹ سازی کے لئے ایسے اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے جو عام آدمی کو فائدہ پہنچاتے ہوں، روزگار کے مواقع اور اقتصادی ترقی کو ترجیح دیتے ہوں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-J-1

2841993-2842016-2841078

جلد 54 بدھ 25 رمضان المبارک 1446ھ 26 مارچ 2025ء نمبر 85

بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے

ہارڈ کور دہشتگردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائیگی، وزیراعلیٰ بگٹی

کسی افسر یا اہلکار کو انکے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، غیر فعال افسران کی جبری ریٹائرمنٹ کیلئے سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے

428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف، ایف آئی آر درج کرنے اور کارروائی کا حکم، گاڑیاں واپس نہ کرنیوالے افسران کیخلاف بھی مقدمہ ہوگا، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو یہاں سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادراک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کے ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سدباب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور بیکو روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈلیوری کا نظام سہل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

وزیراعلیٰ بگٹی کا آرمی چیف جنرل عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں جنرل سید عاصم منیر اور ان کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ والدہ جیسی عزیز ہستی کی وفات کا دکھ ناقابل بیان ہے اور اس کا کوئی مداوا نہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل نصیب کرے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

D

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 بدھ 25 رمضان المبارک 1446ھ 26 مارچ 2025 صفحات 08 شمارہ 269

رجسٹرڈ BC-m-1 PTCL 081-2827345 081-2827344 Email. mashriqqta2008@gmail.com قیمت 30 روپے

بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت دیتی، تدارک ضروری، ملک دشمنوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائیگی، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف، وزیراعلیٰ کا ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم

ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا

جو افسران کام نہیں کر رہے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے، وزیر

منصوبوں میں سست روی برداشت نہیں، ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو یہاں سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادارک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سد باب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور بیکو روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈلیوری کا نظام سہل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

میر سرفراز بگٹی کا آرمی چیف کی والدہ کے انتقال پر افسوس

والدہ جیسی عزیز ہستی کی وفات کا دکھ ناقابل بیان ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام ......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں جنرل سید عاصم منیر اور ان کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ والدہ جیسی عزیز ہستی کی وفات کا دکھ ناقابل بیان ہے اور اس کا کوئی مداوا نہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل نصیب کرے

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 6

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریزیڈنشل کالج کے پرنسپل کی آسامیوں کیلئے امیدواروں کے انٹرویو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 104 | بدھ، 25 رمضان المبارک، 26 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی

دہشتگردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑیں گے، وزیراعلیٰ

کوئی بھی افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کرسکتا، دوہری ملازمت کرنیوالوں کیخلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت

مانگی ڈیم اور بیکڑ روڈ کے منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار، کام تیز کرنے کا حکم، سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری (باقی صفحہ 5 نمبر

سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دوہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے

ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تا کہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی۔ بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تا کہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جاسکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور بیکڑ روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کرکے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ، قائمقام گورنر ودیگر کی آرمی چیف سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

وغم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں جنرل سید عاصم منیر اور ان کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ والدہ جیسی عزیز ہستی کی وفات کا دکھ ناقابل بیان ہے اور اس کا کوئی مداوا نہیں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل نصیب کرے۔ دریں اثناء سابق وزیراعلیٰ میر علی مردان ڈومکی، قائمقام گورنر عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی، پی اے پی کے صوبائی صدر سردار صالح بھوتانی، سابق سینیٹر نصیب اللہ بازئی ودیگر نے بھی تعزیت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32	بروز بدھ 26 / مارچ 2025ء بمطابق 25 / رمضان المبارک 1446ھ	شمارہ نمبر 85

دہشت گردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ ہوگی، میر سرفراز بگٹی

دہری ملازمت کرنے والے 428 ملازمین کیخلاف کارروائی کی ہدایت

ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے، سرکاری ملازمین کو اپنی تمام تر ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا، کام نہ کرنے والے افسران کو عہدوں پر رہنے کا حق نہیں، اجلاس سے خطاب

...ی ہے وہ مثل کو یہاں سیکرٹریز ...صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ

داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادارک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل

کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی پالیسی سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سدباب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور ہیکورز منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈیلیوری کا نظام مکمل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily

Bullet No. 1

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 26 مارچ 2025ء بمطابق 25 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 85

428 ملازمین کی دوہری ملازمت کا انکشاف افسران کے گاڑیاں واپس نہ کرنے پر وزیر اعلیٰ برہم ایف آئی آر اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کی

نااہل افسروں کو جبری ریٹائر کیا جائے گا

دہشتگردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائیگی

ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا جو افسران عوامی مسائل کا ادراک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا حق

کسی بھی افسر یا اہلکار کو دہشتگردوں کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے حکومت آپکے ساتھ ہے ریاستی وژن کا ساتھ دینا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کے دوران اظہار خیال اجلاس میں چیف سیکرٹری آئی جی پولیس صوبائی سیکرٹریز

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو یہاں سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیر اعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادراک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سدباب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی

کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور بیکو روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈیلیوری کا نظام سہل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 26 مارچ 2025ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

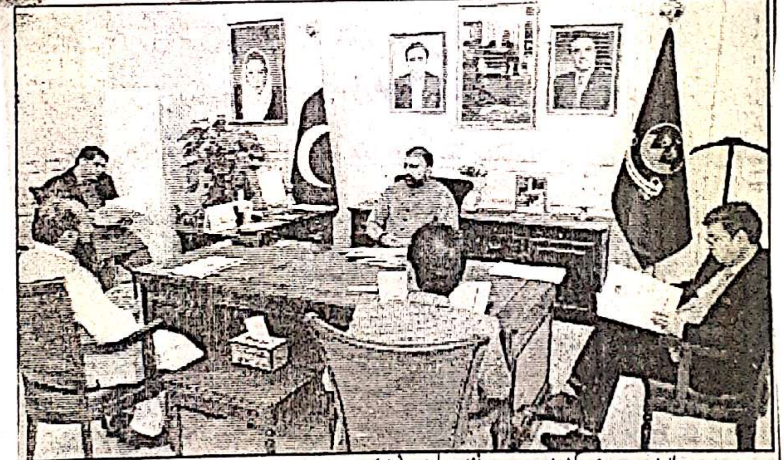

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان ریزیڈنشل کالج کے پرنسپل کی آسامیوں کے لئے امیدواروں کے انٹرویو کررہے ہیں

میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 26 مارچ 2025ء 25 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 206

بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت دیتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اس کا تدارک ضروری ہے، دہشتگردوں کیخلاف پوری طاقت سے لڑا جائیگا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائیگا ہارڈ کور دہشتگردوں کیخلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائیگی

ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا، اجلاس سے خطاب، میر سرفراز بگٹی کا مانگی ڈیم اور بیکڑ روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو یہاں سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف (بقیہ 2 صفحہ 2 پر

سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیر اعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادراک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کرلیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سدباب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہئے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور بیکڑ روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈلیوری کا نظام سہل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

بدھ 26 مارچ 2025ء 25 رمضان المبارک 1446ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 26 مارچ 2025ء 25 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 85

وزیراعلیٰ بلوچستان

بیڈ گورننس دہشتگردی کو تقویت دیتی ہے

ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا

اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بیڈ گورننس دہشت گردی کو تقویت دیتی ہے اور اس کا تدارک ضروری ہے وہ منگل کو یہاں سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت تمام صوبائی محکموں کے سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں گورننس کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد، درپیش چیلنجز اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں 28 محکموں کے 428 ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا سیکرٹری ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں

کر رہے جس پر وزیراعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اچھی طرز حکمرانی کے ذریعے ممکن ہے سرکاری افسران اور ملازمین کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور عوامی فلاح کو یقینی بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ جو افسران کام نہیں کر رہے اور عوامی مسائل کا ادراک نہیں رکھتے انہیں عہدے پر رہنے کا کوئی حق نہیں سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جا سکے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کر لی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے انہوں نے کہا کہ نتائج نہ آنے کی صورت میں سخت فیصلے لیے جائیں گے انہوں نے

ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف عمارتوں کی تعمیر نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جائے اگر ضرورت پڑے تو سرکاری افسران اور اہلکار دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی انجام دہی کے لیے ٹینٹ میں گزارا کر لیں تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اس اقدام سے حکومت اور افسران کی نیک نامی ممکن ہوگی اور تاریخ میں اچھے الفاظ سے یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کر سکتا ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے جس کا سدباب کرنا ضروری ہے بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جا سکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے تعاون سے پی ایس ڈی پی میں زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے تاکہ عوام کو بہتر مواقع

فراہم کیے جا سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف پوری طاقت سے لڑا جائے گا ریاست نے ہمیشہ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ملک دشمن عناصر کا ایجنڈا تشدد کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچانا ہے جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا بارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی کسی بھی افسر یا اہلکار کو ان کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر افسر کو ریاست کے ساتھ واضح وژن کے ساتھ کھڑا ہونا ہے انہوں نے تمام سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ پوری توجہ اور تندہی کے ساتھ ریاستی بیانیے کی ترویج اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری اہلکار ریاست کی فراہم کردہ سہولیات کا حق ادا کریں اور عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے مانگی ڈیم اور ہیکو روڈ منصوبوں میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کام کی رفتار تیز کرنے کا حکم دیا انہوں نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ کابینہ اور حکومت کی جانب

سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائیں اور حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عام آدمی کی ضروریات کے منصوبوں کو فوقیت دیں رولز آف بزنس میں پھنسے رہنے کے بجائے مسائل اور رکاوٹوں کا حل تلاش کریں، سمریاں بھجوانے اور سوالیہ نشان کے بجائے فیصلہ سازی کریں اور عوام کے لئے آسانیاں پیدا کریں سروس ڈیلیوری کا نظام سہل اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ
زمانہ

Bullet No. 1

Page No. 13

بدھ 25 رمضان المبارک 1446ھ 26 مارچ 2025ء

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریزیڈینشل کالج کے پرنسپل کی آسامیوں کیلئے امیدواروں کے انٹرویو کررہے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1049 QUETTA Wednesday March 26, 2025 /Ramazan 25, 1446 Rs:

Bugti directs immediate action against dual job holders

Expresses sorrow over death of Gen Asim Munir's mother

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti directed immediate action against dual job holders working in various government departments, ordering the registration of FIRs and invoking the BEDA Act to address the issue. During the meeting, it was revealed that 428 employees across 28 departments were engaged in dual employment.

He was presiding over a meeting of the Secretaries' Committee, attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Inspector General of Police Moazzam Jah Ansari, and secretaries from all provincial departments. The meeting reviewed governance improvements, implementation of development projects, and challenges impeding progress.

The Secretary of the Excise Department presented records of 9,882 government vehicles, exposing that several officers had not returned vehicles despite being transferred. Expressing displeasure, the Chief Minister ordered the immediate filing of FIRs against these officers.

Mir Sarfraz Bugti emphasized that restoring public trust in the government is only possible through good governance. He urged government officers and employees to recognize their responsibilities and work towards public welfare.

He asserted that non-performing officers who fail to address public concerns have no right to remain in office. He called for amendments to the Civil Servants Act to facilitate the forced retirement of inactive officers.

The Chief Minister announced that, with the support of the Information Technology Department, he now has access to a database of government officers and employees and will personally monitor their attendance. He warned of strict decisions in case of unsatisfactory performance.

He instructed that development projects should not merely focus on constructing buildings but must prioritize public welfare. If necessary, government officials should be prepared to work in remote areas under challenging conditions to ensure genuine service delivery.

He also announced plans to create more employment opportunities in the Public Sector Development Program (PSDP) with the cooperation of the private sector.

Mir Sarfraz Bugti directed all government officers to remain committed to promoting the state's agenda and implementing government policies. He emphasized that it was time for civil servants to justify the privileges provided by the state and prioritize public service.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 15

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over meeting of Secretaries' Committee on Tuesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 MAR 2025 Page No. 16

وطن کی حفاظت اور سازشوں کا مقابلہ قومی فریضہ ہے، علی حسن زہری

امن وامان کی صورتحال پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، قوم پاک فوج کیساتھ ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ پاکستان میں امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے جس کے پیچھے ہمارا ازلی دشمن بھارت ہے جو افغانستان اور پاکستان میں موجود چند ناعاقبت اندیش اور مفاد پرست دہشت گردوں کو استعمال کر کے پاکستان میں حالات خراب کرنا چاہتا ہے جس کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ہمیں غیر مستحکم کرنا چاہتا ہے تا کہ اپنے مذموم مقاصد حاصل کر سکے لیکن وطن عزیز میں امن و امان کی صورتحال پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ حکومت پاک افواج اور دیگر سیکورٹی اداروں کے ساتھ مل کر مضبوط لائحہ عمل طے کر رہی ہے۔ میر علی حسن زہری نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات اور فورسز پر حملوں کے واقعات پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے بیان میں کہا کہ سوچی سمجھی سازش کے تحت پاکستان خاص کر بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حالات خراب کرنیکی مذموم کوشش کی جارہی ہے جس سے نمٹنے کے لئے پوری قوم اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ دہشت گردانہ حملوں میں شہید اہلکاروں اور عوام کے لواحقین کو یقین دلاتے ہیں کہ دہشت گردوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے سے قبل چین سے نہیں بیٹھیں گے اور دہشت گردوں اور انکے سہولت کاروں کا پیچھا کر کے ان کو انجام تک پہنچائیں گے۔ میر علی حسن زہری نے پوری قوم خاص کر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کا قومی فریضہ ہے کہ امن وامان کی بہتری اور وطن کی حفاظت کے لئے اپنا کردار ادا کریں اور دشمنوں کو باور کرائیں کہ پاکستانی قوم دہشت گردی کے خلاف متحد اور ایک پلیٹ فارم پر ہے اور دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔

ریاست کیخلاف سازشیں کرنے والے انجام کے قریب ہیں، بخت محمد کاکڑ

جب ریاست دشمن عناصر پر ہاتھ ڈالا جاتا ہے تو مخصوص ٹولہ غیرت کا لبادہ اوڑھ کر مفاداتی ایجنڈا آگے بڑھانے لگتا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بی این پی کی قیادت اور شدت پسند عناصر کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست کے خلاف سازشیں کرنے والے اور شدت پسندی کو ہوا دینے والے عناصر اپنے انجام کے قریب ہیں۔ جو لوگ خواتین کو خودکش حملوں کے لیے استعمال کر رہے ہیں وہ غیرت اور عزت کے نام پر مکاری کی سیاست کر رہے ہیں اپنے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جب ریاست دشمن عناصر پر ہاتھ ڈالا جاتا ہے تو مخصوص ٹولہ غیرت کا لبادہ اوڑھ کر مفاداتی ایجنڈا آگے بڑھانے لگتا ہے، لیکن اب یہ چالاکیاں نہیں چلیں گی ریاست اپنی رٹ پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کرے گی، اور جو بھی قانون کو چیلنج کرے گا، اسے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام اب جذباتی نعروں میں آنے والے نہیں، شدت پسندوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا تفریق کارروائی ہوگی جو بھی ملک دشمن بیانیہ پھیلائے گا، وہ اپنی عبرتناک شکست کے لیے تیار رہے۔

Century Express Quetta

سپورٹس فیسٹیول کا مقصد صوبے کا مثبت چہرہ دکھانا، مینا مجید

ہر پلیٹ فارم پر کھلاڑیوں کی بھرپور سرپرستی کی جائیگی، صوبائی مشیر کھیل

کوئٹہ (خ ن) محکمہ کھیل حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام جاری یوم پاکستان سپورٹس فیسٹیول میں بوائز کک باکسنگ ایونٹ اختتام پذیر ہوگیا، اس موقع پر صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان بلوچستان مینا مجید بلوچ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی ان کے ہمراہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایگزیکٹو ٹیر محمد آصف لانگو و دیگر سمیت عوام کی کثیر تعداد بھی موجود تھی، مینا مجید بلوچ نے کہا کہ یوم پاکستان کے حوالے سے سپورٹس فیسٹیول صوبے بھر میں کامیابی کیساتھ جاری ہے اس طرح کے ایونٹس کا مقصد کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرنے کیساتھ دنیا کو بلوچستان کا مثبت چہرہ دکھانا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں یوم پاکستان کو شاندار طریقے سے منایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ کک باکسنگ کے مقابلوں میں کوئٹہ کے دور دراز علاقوں سے نوجوان کھلاڑی اس ایونٹ میں شرکت کیلئے آئے کھلاڑیوں کی کثیر تعداد دیکھ کر خوشی ہوئی، ہماری سپورٹ تمام کھلاڑیوں کیساتھ ہے ہر پلیٹ فارم پر کھلاڑیوں کی سرپرستی کی جائے گی، آخر میں مہمان خصوصی نے کامیاب کھلاڑیوں کو میڈلز پہنائے، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایکنو ٹیز محمد آصف لانگو نے مہمان خصوصی کو شیلڈ پیش کی، بلوچستان سپورٹس بورڈ اکیڈمی نے چار گولڈ اور دو سلور میڈلز کیساتھ پہلی پوزیشن، سریاب اکیڈمی نے دو گولڈ اور تین سلور میڈلز حاصل کر کے دوسری پوزیشن جبکہ اے ایس ایس جی اکیڈمی نے ایک گولڈ اور ایک سلور میڈل جیت کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2025 Page No. 17

عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، چیف سیکرٹری

ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور طبی عملہ حاضری یقینی بنائے، شکیل قادر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں بنیادی مراکز صحت کی فعالی اور ادویات کی فراہمی کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا جس میں مراکز صحت میں سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ طبی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے، بہترین طبی سہولیات کی فراہمی پر حکومت خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضلعی مراکز صحت پر ڈاکٹرز اور سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں گے جس سے عام شہری کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں سے علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں پر ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ خصوصی توجہ دے، ہسپتالوں کو ضروری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی اور طبی عملہ کی حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ چیف سیکرٹری نے صوبے میں 164 بی ایچ یوز کی فوری طور پر فعالی کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ بنیادی مراکز صحت کے لئے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی تقرری، ادویات کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور آنے والے مالی سال کے بجٹ سے پہلے تمام لوازمات مکمل کئے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، شکیل قادر خان

دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں پر ڈاکٹرز اور دیگر طبی عملہ خصوصی توجہ دے

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس، مختلف امور پر غور کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں بنیادی مراکز صحت کی فعالی اور ادویات کی فراہمی کے سلسلے میں.........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس منعقد اجلاس میں مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ طبی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے، بہترین طبی سہولیات کی فراہمی پر حکومت خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ تمام ضلعی مراکز صحت پر ڈاکٹرز اور سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ دور دراز علاقوں سے علاج کے غرض سے آنے والے مریضوں پر ڈاکٹر اور دیگر طبی عملہ خصوصی توجہ دے۔ ہسپتالوں کو ضروری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

ملک وقوم کی ترقی میں نوجوانوں کا اہم کردار ہے، آئی جی ایف سی نارتھ

میجر جنرل عابد مظہر کا ایف سی ہیڈ کوارٹر نوشکی کا دورہ، مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے

نوشکی (نامہ نگار) نوجوان ہمارا اصل سرمایہ اور روشن مستقبل ہے ان خیالات کا اظہار آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل عابد مظہر نے ایف سی ہیڈ کوارٹر میں انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پوزیشن ہولڈرز میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا اچھے معاشرے سوسائٹی کا مستقبل ہونہار طلبہ اور طالبات ہوتے ہیں ملک کی ترقی اور خوشحالی میں نوجوانوں کا کردار قابل تسکین ہے جن طلباء اور طالبات نے پوزیشن حاصل کی ہے ان میں انکی محنت لگن اساتذہ اور والدین کی کاوشیں بھی شامل ہے بچے اور بچیاں ہمارا مستقبل ہے مزید محنت اور لگن سے تعلیم کے حصول کو اپنا نصب العین بناتے ہوئے علاقے صوبے اور ملک کا نام روشن کریںگے انہوں نے کہا کہ نوجوان ہمارے مستقبل کے معمار ہیں جدید تحقیق کو فروغ دینے کے لیے جدید علم کا حصول ضروری ہے مستقبل کی ذمہ داریاں نوجوان نسل کے کندھوں پر عائد ہونگی اسلیے طلباء اور طالبات اپنی توجہ اور توانائیاں علم کے حصول کے لیے بروے کار لائیں تاکہ اپنے ملک اور قوم کی بہتر انداز میں خدمت کرسکیں مستقبل میں ملک قوم کی بھاگ دوڑ آپکے ہاتھوں میں ہوگی انہوں نے کہا منفی پروپیگنڈے پر کان نہ دھریں مس انفارمیشن اور ڈس انفارمیشن سے متعلق اپنی ریسرچ ضرور کریں، انہوں نے کہا کہ فرنٹیئر کور آپ کی اپنی فورس ہے جو امن وامان کے قیام عوام اور سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ بلوچستان میں تعلیم صحت اور دیگر فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے، سپورٹس ٹیکنیکل ایجوکیشن صحت اور دیگر شعبوں میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوشکی میں جلد ای کامرس کورس کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے نوشکی میں پہلا پروجیکٹ لاؤنچ کر رہے ہیں جس سے یوتھ کو ہنرمند بنا کر روزگار کے مواقع بھی میسر ہونگے انہوں نے کہا نوشکی میں گولڈن ڈیزرٹ جیپ ریلی سے نوشکی کے خوبصورتی دنیا بھر اجاگر ہوئی، آئندہ بڑے سطح پر گولڈن ڈیزرٹ جیپ ریلی کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا تقریب میں کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل افضال مالک ڈپٹی کمشنر امجد حسین سومرو چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل نوشکی میر محمد علی خان مینگل پرنس قادر بلوچ ایکسین کیسکو عبدالقیوم بنگلزئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر صاحبزادہ فرید احمد ایکسین بلڈنگ ظہور احمد سیاپاد ایکسین ایریگیشن شمس الملک بادینی ایجوکیشن افسر مراد علی بادینی بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی صدر میر عبدالرحمان لانگو چیئرمین یونین کونسل خیصار عزیز احمد مینگل چیئرمین یونین کونسل صاحبزاد حاجی گل رودینی وائس چیئرمین ڈاک میر منصور احمد مینگل چودھری سندیپ کمار جماعت اسلامی کے صوبائی رہنما حافظ مطیع الرحمان مینگل جمعیت کے ضلعی ترجمان مولانا ذکریا عادل نور اللہ بادینی اسلم خان مینگل اسکیب کے محمد یوسف اساتذہ طلباء اور طالبات نے شرکت کی۔

احتجاج ہر شہری کا حق، متعلقہ انتظامیہ سے اجازت ضروری، ترجمان حکومت

ریاستی قوانین اور امن وامان کو برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح، غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائیگا، شاہد رند

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) مینگل کے احتجاج پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ احتجاج ہر شہری کا آئینی وقانونی حق ہے، تاہم قومی شاہراہوں پر اس وقت دفعہ 144 نافذ ہے جس کے تحت کسی بھی قسم کے اجتماع یا احتجاج کے لیے متعلقہ انتظامیہ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ یہاں جاری ہونے والے بیان میں ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ بی این پی مینگل کی جانب سے دی جانے والی ہڑتال کی کال پر عوام کے ردعمل نے واضح کر دیا ہے کہ عوام اس طرح کے احتجاجی مظاہروں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی قوانین اور امن وامان کو برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شاہد رند نے خواتین خودکش حملہ آوروں کے معاملے پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ بعض حلقے عزت وغیرت کے تقاضوں کو مخصوص مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ جب ریاست مخالف عناصر پر کارروائی کی جاتی ہے تو بعض گروہ مفاداتی ایجنڈے کو زندہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو کہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست ہر فرد کی یکساں عزت نفس کی محافظ ہے اور شدت پسندی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

پرامن احتجاج کیلئے مخصوص مقامات مقرر، سڑک بند نہیں ہوگی، ڈی سی کوئٹہ

اسکول کی بچی کو زبردستی احتجاج میں لانے والی ٹیچر معطل، قانون ہاتھ میں لینے پر سزا ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی سی کوئٹہ سعد بن اسد نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں کسی کو بھی سڑک کو بند کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی پرامن احتجاج کے لئے مخصوص مقامات مقرر کردیئے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا حق ہے لیکن عوام کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے کوئٹہ پریس کلب، زرغون روڈ، ہاکی گراؤنڈ اور سریاب، فٹ بال گراؤنڈ میں احتجاج کیلئے اجازت ہے سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا احتجاج نہیں بلکہ تخریب کاری ہے احتجاج کے نام پر توڑ پھوڑ کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا زبردستی اسکول کی بچی کو احتجاج میں لانے والی ٹیچر کو معطل کردیا گیا ہے احتجاج کے لئے بچوں کو استعمال کرنا قبول نہیں احتجاج کی آڑ میں قانون ہاتھ میں لینے والوں کو قانون کے مطابق سزا ملے گی۔

ریکوڈک منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا اعلان

او جی ڈی سی ایل کا 5.6 ارب ڈالر کے ریکوڈک مائننگ پروجیکٹ میں 8.33 فیصد شیئر ہوگا

اسلام آباد (عاطف شیرازی) آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) نے ریکوڈک منصوبے کیلئے فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا اعلان کردیا۔ او جی ڈی سی ایل کا 5.6 ارب ڈالر کے ریکوڈک مائننگ پروجیکٹ میں 8.33 فیصد شیئر ہوگا، ترجمان او جی ڈی سی ایل کے مطابق یہ منصوبہ پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر کو ترقی دینے کی کوشش کا اہم حصہ ہے۔ او جی ڈی سی ایل کے پاس اس منصوبے میں 8.33 فیصد حصہ ہے، جو دیگر دو سرکاری اداروں پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (PPL) اور گورنمنٹ ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (GHPL) کے ساتھ 25 فیصد کا مشترکہ شیئر بنتا ہے۔ مزید 25 فیصد حصہ حکومتِ بلوچستان کے پاس ہے، اور باقی 50 فیصد حصہ بیریک گولڈ کارپوریشن کے پاس ہے، جو اس منصوبے کی آپریٹر بھی ہے۔ فزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق، منصوبے کی کان کنی کا عرصہ 37 سال پر مبنی ہوگا، جو دو مرحلوں میں مکمل ہوگا۔ پہلے مرحلے پر 5.6 ارب ڈالر کی لاگت آئے گی، اور یہ 2028 میں کام شروع کرے گا۔ اس کے لیے 3 ارب ڈالر کا قرض لیا جائے گا جبکہ باقی رقم شیئر ہولڈرز فراہم کریں گے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں ہر سال 45 ملین ٹن خام میٹریل کو پراسیس کیا جائے گا، اور دوسرے مرحلے میں 2034 سے یہ صلاحیت بڑھا کر 90 ملین ٹن سالانہ کی جائے گی۔ ایک اندازے کے مطابق، ریکوڈک منصوبے سے 13.1 ملین ٹن تانبہ اور 17.9 ملین اونس سونا نکالا جائے گا۔ او جی ڈی سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منصوبے کے لیے سرمایہ کاری بڑھا کر 627 ملین ڈالر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 18

بلوچستان میں معمول سے 52 فیصد کم بارشیں، خشک سالی کا الرٹ جاری

گوادر، کیچ، لسبیلہ، پنجگور اور آواران میں خشک سالی کی صورتحال معتدل، چاغی، جعفرآباد، جھل مگسی، سبی و دیگر شہروں میں صورتحال ہلکی رہے گی

مسلسل خشک دنوں کی تعداد 200 سے بھی تجاوز کر چکی سندھ میں معمول سے 62 فیصد کم بارشیں ریکارڈ، پنجاب میں خشک سالی برقرار، رپورٹ

معمول سے کم بارشوں کے باعث تربیلا اور منگلا ڈیم میں پانی کی شدید کمی، دریاؤں میں بہاؤ کم ہونے کے خشک سالی کا خطرہ بڑھ رہا ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات نے ملک میں 62 فیصد تک معمول سے کم بارشوں کے باعث خشک سالی کا الرٹ جاری کر دیا یکم ستمبر 2024 سے 21 مارچ 2025 تک معمول سے 40 فیصد کم بارشیں ہوئیں جبکہ سندھ میں معمول سے 62 فیصد........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اور بلوچستان میں معمول سے 52 فیصد کم بارشیں ریکارڈ کی گئیں بلوچستان میں گوادر، کیچ، لسبیلہ، پنجگور اور آواران میں خشک سالی کی صورتحال معتدل رہے گی، جب کہ چاغی، جعفرآباد، جھل مگسی، سبی، نوشکی اور واشک میں خشک سالی کی صورتحال ہلکی رہے گی۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ پنجاب میں معمول سے 38 فیصد، خیبرپختونخوا میں معمول سے 35 فیصد اور آزاد کشمیر میں معمول سے 29 فیصد کم بارشیں ہوئیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق حالیہ بارشوں سے وسطی اور بالائی علاقوں میں خشک سالی کی صورتحال بہتر ہوئی، سندھ، بلوچستان کے جنوبی حصوں اور پنجاب کے مشرقی میدانی علاقوں میں خشک سالی برقرار ہے۔

Century Express Quetta

بی ایف اے کی کارروائی، 7 مراکز کو جرمانے عائد

ہزارہ ٹاؤن میں فوڈ پوائنٹس سمیت متفرق مراکز کی چیکنگ کی گئی

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ، ژوب اور پشین میں غیر معیاری خوراکی مراکز کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 7 خوراکی مراکز کے مالکان کو جرمانہ کر دیا۔ بی ایف اے آپریشن ٹیم کی ہزارہ ٹاؤن میں فوڈ پوائنٹس و ریسٹورنٹس سمیت متفرق خوراک کے مراکز کی چیکنگ کی۔ مختلف وجوہات و حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر 5 مراکز جرمانہ کیا۔ جرمانہ کردہ مراکز میں 1 ریسٹورنٹ، 2 آئسکریم کارنرز اور 2 ڈرائی فروٹ شاپس شامل ہیں مذکورہ مراکز کے خلاف مجموعی طور پر ایس او پیز کی خلاف ورزی اور زائد المعیاد مصنوعات کی موجودگی پر ایکشن لیا گیا۔ خوراک کی مراکز کی چیکنگ اور اشیا خورد و نوش کے معیار کا جائزہ لینے کیلئے بی ایف اے کی ژوب انسپیکشن کی ضلع ژوب کے مختلف مضافات میں چیکنگ کی۔ جنرل اسٹور اور سموسہ پکوڑا شاپس سمیت متفرق خوراک کے مراکز کی انسپیکشن کے دوران متعدد معمولی وجوہات پر مختلف مراکز کو اصلاحی نوٹسز کا اجرا کر دیا اور دکانداروں کو اپنے مراکز میں معیاری و محفوظ خوراک کی یقینی فراہمی ممکن بنانے کی تنبیہ کیا۔ اسی طرح پشین میں ناقص خوراک کے تدارک کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں ہفتہ اور اتوار کو بھی جاری رہی، یارو بازار ضلع پشین میں دودھ کے مراکز سمیت مختلف کھانے پینے کے مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ دودھ کی کوالٹی کی موقع پر لیب ٹیسٹنگ، دودھ میں ملاوٹ پر 2 شاپس مالکان پر جرمانے عائد کیا گیا۔ دوران انسپکشن معمولی نقائص پر متعدد مراکز کو اصلاحی نوٹسز کا اجرا کر دیا۔

ڈی سی چاغی کا افغان مہاجر کیمپوں کا دورہ

چاغی (خ ن) ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم اور کمانڈنٹ دالبندین رائفلز سجاد علی نے افغان مہاجر کیمپوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شوریٰ مجلس عاملہ کے اراکین کے ساتھ جرگہ منعقد کیا۔ اس موقع پر افغان مہاجرین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جرگے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سختی سے ہدایات جاری کیں کہ تمام اے سی سی کارڈ ہولڈرز 31 مارچ سے پہلے اپنے وطن واپس روانہ ہو جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقررہ تاریخ کے بعد ضلعی انتظامیہ زبردستی کارروائی کرتے ہوئے مہاجرین کو بے دخل کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 MAR 2025 Page No. 20

اپوزیشن اتحاد پر تحفظات، بلوچستان کو ترجیح ملی تو ساتھ دے سکتے ہیں؟ اختر مینگل

ماضی میں بھی ایسے اتحادوں میں شامل ہو کر ہماری جماعت کو صرف استعمال کیا گیا، ہم نے کوشش کی وفاق اور صوبوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کریں

بلوچستان کو اس ملک کی کالونی نہ سمجھا جائے، آپ کو بھروسہ بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے پڑیں گے، معافی کے ساتھ ساتھ آپ کو زندہ لاپتہ افراد کی بازیابی کرنی ہوگی

اسلام آباد (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے سربراہ اختر مینگل نے اپوزیشن اتحاد کے قیام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں بھی ایسے اتحادوں میں شامل ہو کر ہماری جماعت کو صرف استعمال کیا گیا، ہم نے کوشش کی وفاق اور صوبوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کریں، اس پل کو اڑا دیا گیا۔ ایک انٹرویو میں اختر مینگل نے کہا کہ اگر اپوزیشن اتحاد بلوچستان کے مسائل کو ترجیح دینے کے لیے سنجیدہ ہوا تو وہ اس میں شامل بقیہ نمبر46 صفحہ 5 پر

ہونے پر غور کر سکتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی اولین ترجیح ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق اور ان کے مسائل کا حل رہا ہے، اور وہ کسی ایسے اتحاد کا حصہ نہیں بنیں گے جو محض سیاسی فائدے کے لیے بنایا جائے۔ اسمبلی میں رہتے ہوئے بلوچستان کیلئے آواز اٹھانے کے سوال پر ان کا کہنا تھا کہ 2018 کی جینون اسمبلی کو میری بات سمجھ نہیں آئی تو اس فارم 47 والی حکومت کو میری کہاں سے سمجھ آتی۔ ان کا کہنا تھا کہ 2018 میں جب میں قومی اسمبلی کا ممبر بنا اور مسائل اٹھائے تو مجھے محسوس ہوا کہ ان اداروں کو میری باتیں ناگوار گزر رہی ہیں، اس کا ذکر اسلام آباد میں جو دوست تھے وہ کرتے رہتے تھے کہ آپ کی تقاریر ان کو پسند نہیں آرہیں۔ سربراہ بی این پی نے کہا کہ بلوچستان کو اس ملک کی کالونی نہ سمجھا جائے، آپ کو بھروسہ بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے پڑیں گے، معافی کے ساتھ ساتھ آپ کو زندہ لاپتہ افراد کی بازیابی کرنی ہوگی اور اگر زندہ نہیں تو ان کے لواحقین کو بتانا ہوگا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر (لاپتہ) لوگ افغانستان گئے ہیں یا ملیٹینٹس کے ساتھ ہیں تو یہ ہزاروں کی تعداد میں خواتین اپنا گھر بار چھوڑ کر سڑکوں پر کیوں آرہی ہیں؟ ہمارا یہاں تو خواتین ووٹ کیلئے بھی باہر نہیں نکلتیں۔ ایک سوال کے جواب میں اختر مینگل کا کہنا تھا کہ ہمارا علاقہ ایک بیک ورڈ قسم کا علاقہ ہے، کچھ نوجوان یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرکے آگے گئے ہیں، لیکن جب اس طرح حالات اور واقعات ہوجاتے ہیں تو وہ اپنی تعلیم، سوچ اور انسانیت کو بھی بھول جاتے ہیں، یہ ایک ردعمل ہے، میں اس کو جسٹیفائی نہیں کررہا لیکن یہ انسان کی ایک فطرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی وفاق اور صوبوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کریں، اس پل کا اڑا دیا گیا، مجھے کوئی راستہ نظر نہیں آرہا کہ میں کس کو سمجھاں، کسی کو سمجھانا بھی اب وقت کا ضیاع ہے، جو 74 سالوں میں نہ سمجھ سکے مجھ جیسا جاہل اور بیوقوف ان کو کیا سمجھا سکے گا۔

اختر مینگل کے لانگ مارچ کا کوئٹہ میں بھرپور استقبال کرینگے، اے این پی

عید کے بعد بی این پی کے زیر اہتمام ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس کی میزبانی کی پیشکش بھی کی ہے، اصغر خان اچکزئی

بلوچستان اور کے پی کے میں جاری مظالم، دہشت گردی کیخلاف عید سادگی سے منائی جائے گی، ہم عدم تشدد کے پیروکار ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں بی این پی کے لانگ مارچ کا کوئٹہ میں استقبال کریگی، اے این پی عید نے عید کے بعد بی این پی کے زیر اہتمام ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس کی میزبانی کی پیش کش بھی کی ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں جاری مظالم، دہشتگردی کے خلاف عید سادگی سے منائی جائیگی، سیاسی کارکنوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالنے کا عمل بند ہونا چاہیے، عدم تشدد کے پیروکار ہیں لیکن ریاست کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ لوگ کیوں مجبور ہو کر اپنے جسم پر بم باندھ رہے ہیں، بقیہ نمبر2 صفحہ 5 پر

ایمل ولی خان کے سینیٹر بننے پر بعض لوگ منظم پروپگنڈا کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ملک رشید خان ناصر، ملک امان اللہ مہترزئی، مابت کاکا سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ بی این پی کے ساتھ نشست ہوئی ہے ہم نے انہیں پیش کش کی ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کی میزبانی ارباب ہاؤس کوئٹہ میں کی جائے بی این پی کی کال پر آج ہونے والے احتجاج میں بھی اے این پی بھرپور انداز میں شرکت کریگی جبکہ سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں ہونے والے لانگ مارچ کا بھی کوئٹہ میں استقبال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے وکلاء کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے گرفتار ارکان کی ممکن قانونی معاونت کریں۔

بلوچوں سے پرامن احتجاج کا حق بھی چھینا جارہا ہے، نیشنل پارٹی

کراچی کے احتجاجی مظاہرے پر پولیس کا کریک ڈاؤن، تشدد اور گرفتاریاں قابل مذمت ہیں

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں گزشتہ روز کراچی میں بی وائی سی اور سول سوسائٹی کراچی کے احتجاجی مظاہرے پر پولیس کا کریک ڈان تشدد اور سمی دین سمیت دیگر کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ بلوچ سے پرامن احتجاج کا حق بھی چھینا جارہا ہے بلوچ خواتین کو سڑکوں میں گھسیٹ کر کے تشدد و گرفتار کیا جارہا ہے جو نہ صرف بلکہ تمام اخلاقی اقدار و قدروں کی بھی توئین ہے۔ جو کہ مکمل منفی عمل ہے بیان میں کہا گیا کہ ریاست ابھی تک طاقت کے استعمال کو تمام تر مسائل کے خاتمے کا زریعہ سمجھتی ہے جو ریاست کی غلط فہمی و ناعاقبت اندیشی کے سوا کچھ نہیں۔ بیان میں کہا گیا کراچی جیسے بڑے شہر میں بلوچ قوم اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے احتجاج کا حق چھینا گیا ہے جو خود ملک میں انسانی حقوق کی پامالی کی بدترین مثال ہے۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 MAR 2025 Page No. 21

ڈاکٹر ماہ رنگ و دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کیخلاف ریلیاں و مظاہرے، رہائی کا مطالبہ

مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے، مقدمات ختم کیے جائیں، نوشکی، خضدار، خاران، قلات، ڈھاڈر میں احتجاج

اندرون بلوچستان (نامہ نگاران) بی وائی سی کی مرکزی آرگنائزر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف بلوچستان کے مختلف علاقوں میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں اور مظاہرے کئے گئے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق بی وائی سی کی مرکزی آرگنائزر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ اور دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف میونسپل کمیٹی گیٹ سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرے سے میر خورشید جمالدینی، نذیر بلوچ، ماہ پارہ بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ظلم زیادتیوں کی طویل داستان ہے، ہمارے ساحل وسائل کی لوٹ مار کے بعد اب گزشتہ 20 سال سے ہزاروں بلوچ نوجوانوں کو لاپتہ کر کے انکی مسخ لاشیں دے رہے ہیں، خواتین کی عزت کی پامالی روز کا معمول بن چکا ہے، مقررین نے کہا ہمیں اپنے حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اگر اب بھی ہم متحد نہیں ہوئے تو تاریخ ہمیں معاف نہیں کریگی۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت تمام گرفتار اسیروں کو رہا اور لاپتہ نوجوانوں کو بازیاب کیا جائے۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مرکزی عہدیداروں وکارکنوں نے کوئٹہ اور کراچی میں گرفتاریوں اور ان پر تشدد کے خلاف خضدار میں بھی شٹر ڈاؤن کیا۔ تمام کاروباری اور تجارتی مراکز بند رہے۔ خاران سے نامہ نگار کے مطابق خاران میں نواب اکبر خان بگٹی فٹبال اسٹیڈیم سے احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین سے بی وائی سی کے رہنماؤں سمیت مختلف سیاسی سماجی مذہبی اور طلباء رہنماؤں نے خطاب میں کہا کہ بلوچستان اور سندھ حکومت نے بی وائی سی کے پرامن احتجاجی دھرنوں اور مظاہرین پر بدترین تشدد کر کے بڑی تعداد میں کارکنوں سمیت مرکزی رہنماء ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ سمی دین بلوچ ودیگر رہنماؤں کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمات قائم کئے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بی وائی سی رہنماؤں اور کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف شٹر ڈاؤن اور احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی کال پر بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ، بیبو بلوچ، بیبرگ بلوچ سمیت دیگر خواتین وکارکنوں کی گرفتاری لاٹھی چارج بوگس مقدمات کے خلاف قلات شہر میں بھی مکمل شٹر ڈاون کیا گیا۔ اس موقع پر بی این پی کے ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل، عبدالعلیم مینگل احمد نواز بلوچ وڈیرہ رحیم مینگل شٹر ڈاؤن کی نگرانی کرتے رہے۔ بی این پی کے ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل نے کہا کہ بدھ کو پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ بھی کیا جائیگا۔ ڈھاڈر سے نامہ نگار کے مطابق ڈھاڈر میں بھی ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین بلوچ ودیگر قیادت کی گرفتاری کے خلاف ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء نے ڈھاڈر پریس کلب پہنچ کر احتجاج دھرنا دیا۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا کہ ریاست نے بلوچستان کو مقبوضہ وادی میں تبدیل کر دیا ہے، مقررین نے بی وائی سی کی قیادت کے خلاف درج مقدمات کا خاتمہ اور فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔

عوام نے ہڑتال کی کال مسترد کردی بازار کھلے ٹریفک بحال رہی

تجارتی مراکز میں خریداروں کا رش رہا قوم پرست جماعتوں کو عوام کا کوئی خیال نہیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کی جانب سے دیئے گئے شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کو عوام نے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں کاروبار زندگی بغیر کسی رکاوٹ کے چلتا رہا اور عوام نے اپنی روزمرہ کی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رکھیں۔ عوامی حلقوں نے قوم پرست پارٹیوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ جماعتیں اقتدار میں ہوتی ہیں تو انہیں بلوچ عوام کی حالت زار کا کوئی خیال نہیں آتا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ان پارٹیوں نے ہمیشہ حکومت میں رہ کر عوامی فلاح کے لیے کوئی عملی اقدامات نہیں کیے۔ اب جب وہ دوبارہ سیاسی میدان میں آنے کی کوشش کر رہی ہیں تو وہ اپنے مقصد کے لیے ماہ رنگ بلوچ کے کارڈ کا استعمال کر رہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ شاہراہوں کو بند کرنے، ہڑتال کرنے اور بازاروں کو بند کرنے سے صرف عوام کو اذیت دی جاتی ہے اور انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس قسم کی کارروائیاں عوام کی زندگی کو مشکل بنا دیتی ہیں اور ان کے روزمرہ کے کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے جبکہ ان کے حقیقی مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ عوام کا کہنا ہے کہ اب وہ باشعور ہو چکے ہیں اور ان کے خالی نعروں یا سیاسی مفادات کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں تمام بازار کھلے رہے اور سڑکوں پر ٹریفک معمول کے مطابق رہی۔ شہر بھر میں لوگوں کو عید کی خریداری میں مصروف دیکھا گیا۔ چھوٹے اور بڑے تجارتی مراکز میں خریداروں کا رش تھا اور خواتین وبچوں کی بڑی تعداد عید کی خریداری کے لیے بازاروں میں موجود تھی۔ سبی، ہرنائی، خاران، کچھی، دکی، بارکھان، ستونگ، قلات، خضدار، سوراب، قلعہ سیف اللہ اور دیگر علاقوں میں تمام بازار کھلے رہے اور شہری اپنے معمولات زندگی میں مصروف رہے۔ اسی طرح چاغی، کوہلو، خاران، نوشکی، بارکھان، موسیٰ خیل، قلعہ عبداللہ، چمن، ژوب، مسلم باغ، تربت، پنجگور، بسیمہ، واشک، گوادر، پسنی، جیونی، حب، لسبیلہ، اور وڈھ میں بھی کاروبار زندگی میں کوئی خلل نہیں آیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں مونگ پھلی کے داموں میں حلقے بک رہے ہیں، مالک بلوچ

بلوچستان میں گورننس کو بہتر کیا جائے ڈنڈا ماری سے کنٹرول نہیں ہوگا مسئلے پر ٹھنڈے دل سے سوچنے کی ضرورت ہے

ہمیں مسلم لیگ اور اس کے قائد میاں نواز شریف، پیپلز پارٹی کے قائد صدر آصف زرداری سے بہت توقعات تھیں، انٹرویو

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مونگ پھلی کے داموں میں حلقے بک رہے ہیں بلوچستان میں گورننس کو بہتر کریں اور لاپتا افراد کے مسئلے پر بات کریں ڈنڈا ماری سے بلوچستان کنٹرول نہیں ہوگا بلوچستان کے مسئلے کو ٹھنڈے دل سے سوچنے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کہی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ احتجاج کی قیادت کرنے والے افراد کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں کم از کم مسلم لیگ اور اس کے قائد میاں نواز شریف، پیپلز پارٹی کے قائد صدر آصف زرداری سے بہت بڑی توقعات تھیں کہ وہ بلوچستان کے مسئلے کو ٹھنڈے دل سے سوچیں گے اور وہ حکمت عملی اختیار کریں گے جس سے حالات بہتر ہوں بہتر یہ ہے کہ ہم آپریشن نہ کریں، راستے ڈھونڈے کانفیڈنس بلڈنگ کریں، بلوچستان میں گورننس کو بہتر کریں اور لاپتا افراد کے مسئلے پر بات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 22

اتحاد، مفاہمت و دانشمندی کا راستہ صوبے کو بحرانوں سے بچا سکتا ہے، جمعیت

جمعیت کا موقف ہمیشہ واضح کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے حقیقی اور بااختیار نمائندوں کو شامل کرنے اور قابل عمل حکمت عملی اپنائیں

بلوچستان کے حالات انتہائی حساس گھمبیر صورتحال میں غیر ذمہ دارانہ بیانات اور غیر دانشمندانہ اقدامات جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے موجودہ حالات نہایت حساس اور نازک ہیں اس گھمبیر صورتحال میں غیر ذمہ دارانہ بیانات اور غیر دانشمندانہ اقدامات جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے جمعیت علماء اسلام سمجھتی ہے کہ ایسے وقت میں محاذ آرائی کے بجائے اتحاد، مفاہمت اور دانشمندانہ حکمت عملی ہی وہ راستہ ہے جو صوبے کو مزید بحرانوں سے بچا سکتا .... بقیہ 82 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جمعیت علماء اسلام کا موقف ہمیشہ واضح اور دوٹوک ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے حقیقی اور بااختیار نمائندوں کو شامل کیا جائے زمینی حقائق سے ناواقف، غیر متعلقہ اور نام نہاد شخصیات کو آگے لا کر معاملات کو پیچیدہ بنانے کی روش ترک کی جائے۔ عوام کے حقیقی اور قابل اعتماد رہنماؤں کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا ہی دیرپا حل کی جانب پہلا قدم ہوگا۔ امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے کیونکہ روزانہ بے گناہ شہریوں کی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔

آج احتجاجی مظاہرے، 28 مارچ کو سردار اختر مینگل کی قیادت میں وڈھ تا کوئٹہ لانگ مارچ ہوگا

بلوچستان کی مثبت روایات کو آئے روز پاؤں تلے روندا جا رہا ہے، ساجد ترین ایڈووکیٹ، ملک نصیر شاہوانی، آغا حسن بلوچ، اختر حسین لانگو

احتجاجی شیڈول کا مقصد ماہ رنگ بلوچ دیگر خواتین، نوجوانوں و بیٹیوں کی رہائی اور حکومت کی جانب سے بے بنیاد مقدمات کا خاتمہ ہے

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں بی این پی کی موجود مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران، سینئر دوستوں کا ہنگامی اجلاس پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا اجلاس میں بی این پی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل ملک نصیر شاہوانی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ، مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی نشریات سیکرٹری .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

قدوس کرد مرکزی ایگزیکٹو ممبران غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی، ثناء بلوچ، جمال مینگل، چیئرمین جاوید بلوچ، بکری شفقت لانگو، چیئرمین واحد بلوچ فتح علی زئی مرکزی سیکرٹری جنرل بی ایس او صمند بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات بی ایس او شکور بلوچ، میر مقبول لہڑی، حاجی وحید لہڑی اور دیگر نے شرکت کی اجلاس میں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، سمی دین سمیت بلوچ خواتین و نوجوانوں پر ظلم و بربریت، جبر و تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور کہا گیا کہ بلوچستان کی مثبت روایات کو آئے روز پاؤں تلے روندا جا رہا ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچوں کو حقوق ملنے تک صوبے کے حالات ٹھیک نہیں ہونگے، جمیل بگٹی

منزل اب دور نہیں، حق کی آواز کو مزید دبایا نہیں جا سکتا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) شہید نواب اکبر بگٹی کے صاحبزادے نوابزادہ جمیل اکبر بگٹی نے کوئٹہ اور کراچی میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مرکزی، صوبائی رہنماؤں کے پرامن احتجاج پر فائرنگ، قتل و غارت اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی سرزمین اور اس کے بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

ساحل و وسائل پر گزشتہ 73 سالوں سے قابضین نے جو ظلم اور بربریت روا رکھی ہے اس کی مثال دور جدید میں ماسوائے فلسطین کے کہیں اور نہیں ملتی پاکستان جب سے وجود میں آیا ہے اس کا حاکم صرف اور صرف ایک مسلح طبقہ رہا ہے اور جتنی بھی نام نہاد سول حکومتیں برسر اقتدار آئی ہیں وہ سب کے سب انہیں کے مُہرے کے طور پر آئی ہیں اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جتنی بھی نام نہاد سول حکومتیں آئی ہیں ان کے دور میں بلوچستان میں بلوچ عوام کے خلاف سول فوجی آپریشنز ہوتے رہے ہیں اور اب تو آپریشن میں ظلم کی انتہا ہو گئی ہے بلوچستان میں خواتین اور بچوں کے پرامن احتجاج کو بھی برداشت نہیں کر رہے ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کر کے قتل عام کر رہے ہیں اور الٹا ان خواتین اور بچوں پر ناجائز ایف آئی آر میں دہشت گردی کے دفعات بھی شامل کر رہے ہیں گرفتار کر کے پابند سلاسل کئے جا رہے ہیں۔ ایک غیر بلوچ اس حد تک جانے کا سوچ بھی نہیں سکتا مقتدرہ قوتوں کا خیال ہے کہ اپنے ایک سرکاری وڈیرے کے ذریعے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بی بی الدین بلوچ، بیبو بلوچ، بیبرگ بلوچ اور وہاب بلوچ سمیت دیگر سینکڑوں خواتین اور مردوں کو گرفتار اور ان کے خلاف مقدمات درج کر کے ان کے حوصلوں کو شکست دیں گے یہ ان کی خام خیالی ہے یہ جتنا سختی کریں گے بلوچ عوام کا حوصلہ اور عزم بلند ہوتا جائے گا بلوچستان کے حالات اس وقت تک ٹھیک نہیں ہوں گے جب تک بلوچوں کو اپنے حقوق نہیں ملیں گے اور حصول کی منزل اب دور نہیں رہی کیونکہ اب بلوچ عوام مرد اور خواتین ایک آواز ہو چکے ہیں اور اس حق کی آواز کو دبانا ناممکن ہے۔

اداریے، مضامین

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 23

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مزید 10 رہنما اور کارکن گرفتار، مقدمات درج

ماہ رنگ بلوچ سمیت پانچ سو سے زائد رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف سات مقدمات درج کیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مزید 10 رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کر کے تین مقدمات درج کر لیے۔ پولیس کے مطابق بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے کوئٹہ میں سونا خان چوک، قمبرانی روڈ اور مغربی بائی پاس پر سڑکیں بند کرنے املاک کو نقصان پہنچانے، غیر قانونی اجتماع، بغاوت، فساد اور نسلی منافرت پھیلانے پر سریاب نیو سریاب اور بروری پولیس اسٹیشن میں بی وائی سی کی رہنما صبیحہ بلوچ، گلزادی بلوچ، شلی بلوچ، نوشین بلوچ، صبغت اللہ بلوچ، گلزار دوست بلوچ اور ریاض گشکوری سمیت دیگر کے خلاف پولیس افسران کی مدعیت میں تین مقدمات درج کر لئے گئے کوئٹہ پولیس نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ماہ رنگ بلوچ سمیت پانچ سو سے زائد رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف اب تک چار مختلف تھانوں میں سات مقدمات درج کئے ہیں۔

قلعہ عبداللہ میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں دو افراد جاں بحق، ایک زخمی

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) فائرنگ کے مختلف واقعات میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق پہلا واقعہ توبہ اچکزئی بینہ میں پیش آیا جس میں دو فریقین کے درمیان لڑائی میں فائرنگ سے ایک شخص موقع پر ہلاک ہوا جس کی شناخت عبدالرشید ولد ولی محمد قوم ملیزی اور زخمی کی شناخت عبدالودود ولد ولی محمد کے نام سے ہوئی۔ لاش اور زخمی کو ٹراما سنٹر میزئی اڈہ منتقل کردیا جہاں سے زخمی کو سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیا گیا اور لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ دوسرے واقعے میں درہ ارمبی کلی ظریف کاکوزئی میں چچازاد بھائیوں کے درمیان معمولی تکرار پر فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا جسے ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کردیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جس کی شناخت محمد نبی کاکوزئی کے نام سے ہوئی ضروری کاروائی کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

اوستہ محمد سے منشیات فروش گرفتار

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد پولیس نے ہزار گرام چرس برآمد ہونے پر ملزم بہادر ولد مٹھا خان کو حراست میں لے لیا۔

سمی دین بلوچ رہائی کے بعد احاطہ عدالت سے دوبارہ گرفتار

BYC رہنما کو ایم پی او کے تحت حراست میں لیکر 30 روز کیلئے جیل منتقل کردیا

کراچی (نمائندہ جنگ) بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کی رہنما سمی دین بلوچ کو دفعہ 144 کی خلاف ورزی سے متعلق مقدمہ سے بری ہونے کے بعد احاطہ عدالت سے دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ سمی دین بلوچ کو ایم پی او آرڈر کے تحت حراست میں لیکر 30 روز کے لئے جیل منتقل کردیا گیا ہے۔ منگل کو جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت میں پولیس کی جانب سے 144 کی خلاف ورزی سے متعلق مقدمہ میں گرفتار سمی دین بلوچ و دیگر ملزمان کو پیش کیا گیا۔ عدالت نے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد تمام ملزمان کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ رہائی ملنے پر پولیس کی جانب سے سمی دین بلوچ کو دوبارہ گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس دوران وکلاء کی جانب سے سمی دین بلوچ کی گرفتاری کی مزاحمت بھی کی گئی۔ بعد ازاں پولیس کی جانب سے سمی دین بلوچ کو احاطہ عدالت سے گرفتار کرلیا گیا۔

حب: پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ

کوئٹہ (این این آئی) حب میں پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق منگل کی شب حب کے علاقے ساکران روڈ پر مینگل آباد کے مقام پر نامعلوم افراد نے پولیس کی چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ واقعہ کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

تربت، نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) تحصیل دشت کے علاقے بلنگور کے مین بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شعیب ولد محمد اسلم جاں بحق ہوگیا۔ فائرنگ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

حبیب بینک کلاتک برانچ میں ڈکیتی پانچ لاکھ روپے لوٹ لیے گئے

تربت (نامہ نگار) کلاتک میں حبیب بینک کی برانچ کو نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر لوٹ لیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے بینک میں گھس کر عملے کو یرغمال بنایا اور نقد رقم لوٹ کر فرار ہوگئے۔ ڈاکو تقریباً پانچ لاکھ روپے لے کر فرار ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025 Page No. 24

ریکوڈک فزیبلٹی اور کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اہم فیصلے!

گزشتہ روز کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ریکوڈک پراجیکٹ کے مجموعی ترقیاتی منصوبہ میں تبدیلیوں اور دیگر امور کے لیےسمری کی منظوری دیتے ہوئے وزارت پیٹرولیم اور وزارت خزانہ کو تمام اقدامات بروقت مکمل یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منگل کو وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وزیر تجارت جمال کمال خان، وزیر سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ، چیئرمین ایس ای سی پی، وفاقی سیکریٹریز اور متعلقہ وزارتوں و ڈویژنز کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے ریکوڈک پراجیکٹ، منصوبہ کے مجموعی ترقیاتی منصوبے میں تبدیلیوں اور متعلقہ مالیاتی وعدوں، افراط زر کی وجہ سے منصوبہ کے مالیات، گنجائش میں اضافے، انرجی مکس، پانی کی فراہمی کے متبادل آپشنز اور جدید پروسیسنگ پلانٹس اور مشینری سے متعلق سمری کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی نے منصوبہ میں ہونے والی اضافی لاگت کی وجوہات کا جائزہ لیتے ہوئے سمری میں دی گئی تجاویز کی منظوری دی اور وزارت پیٹرولیم اور وزارت خزانہ کو تمام متفقہ اقدامات بروقت مکمل یقینی بنانے کیلئے قریبی رابطے میں رہنے کی ہدایت کی۔ ای سی سی نے ریکوڈک پراجیکٹ کے لیے مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے اسے انتہائی اہم قومی منصوبہ قرار دیا۔ علاوہ ازیں اجلاس میں وزارت بین الصوبائی رابطہ کی جانب سے بین الصوبائی رابطہ ڈویژن کے ترقیاتی گرانٹ سے اسکردو میں پی ایس بی کوچنگ سینٹر کی تعمیر کے لئے دوسو ملین روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ فراہم کرنے کے حوالہ سے سمری کی منظوری دی گئی۔ کمیٹی نے وزارت بین الصوبائی رابطہ کو منصوبے کی تکمیل کے بعد تربیتی مرکز فعال رکھنے اور مقامی آبادی کو کھیلوں کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے لیے جدید ترین تربیتی سہولت کے طور پر کام کرنے کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کیے گئے فیصلے اہمیت کے حامل ہیں اور ملک وقوم کو درپیش مسائل اور مختلف چیلنجز سے نمٹنے میں وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ فیصلوں واقدامات کی ضرورت بھی ہے اور اس سے بہت ساری امیدیں و توقعات بھی وابستہ ہیں ریکوڈک کا جہاں تک تعلق ہے تو بلوچستان کے اس انتہائی اہم معدنی منصوبے کو لے کر اب تک میڈیا پر بہت کچھ آچکا ہے یہ انتہائی اہمیت کا حامل منصوبہ ہے جس کی بدولت نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر میں معدنی شعبے کی جدت و بہتری اور اس میں ... کے امکانات روشن ہوئے ہیں یہ منصوبہ پاکستان میں

روزگار کے مواقع پیدا کرنے، معیشت کو مضبوط کرنے، اور حکومتی آمدنی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ سونے، تانبے کے بڑے ذخائر پر مشتمل ریکوڈک کی فزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہوگئی ہے اور گزشتہ روز میڈیا پر جو خبریں آئی ہیں ان کے مطابق ریکوڈک میں چھ سو ستائس ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی تصدیق ہوئی ہے یہ منصوبہ پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر کو ترقی دینے کی کوشش کا اہم حصہ ہے، او جی ڈی سی ایل کے پاس اس منصوبے میں 8.33 فیصد حصہ ہے، جو دیگر دو سرکاری اداروں پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور گورنمنٹ ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (جی ایچ پی ایل) کے ساتھ 25 فیصد کا مشترکہ شیئر بنتا ہے۔ خبر کے مطابق آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) نے ریکوڈک فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کے ساتھ 627 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی تصدیق کردی۔ آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ نے ریکوڈک منصوبے کے لیے فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا اعلان کردیا، رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر کو ترقی دینے کی کوشش کا اہم حصہ ہے۔ او جی ڈی سی ایل کے پاس اس منصوبے میں 8.33 فیصد حصہ ہے، جو دیگر دو سرکاری اداروں پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ اور گورنمنٹ ہولڈنگز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ساتھ پچیس فیصد کا مشترکہ شیئر بنتا ہے مزید 25 فیصد حصہ حکومتِ بلوچستان کے پاس ہے، اور باقی 50 فیصد حصہ بیریک گولڈ کارپوریشن کے پاس ہے، جو اس منصوبے کی آپریٹر بھی ہے فزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق منصوبے کی کان کنی کا عرصہ سینتیس سال پر مبنی ہوگا، جو دو مرحلوں میں مکمل ہوگا۔ پہلے مرحلے پر پانچ اعشاریہ چھ ارب ڈالر کی لاگت آئے گی، اور یہ سال دو ہزار اٹھائیس میں کام شروع کرے گا، اس کے لئے تین ارب ڈالر کا قرض لیا جائے گا جبکہ باقی رقم شیئر ہولڈرز فراہم کریں گے منصوبے کے پہلے مرحلے میں ہر سال پینتالیس ملین ٹن خام میٹریل کو پراسیس کیا جائے گا، اور دوسرے مرحلے میں سال دو ہزار چونتیس سے یہ صلاحیت بڑھا کر نوے ملین ٹن سالانہ کی جائے گی ریکوڈک ہو یا سینڈک اور دیگر معدنی منصوبے اور وسائل دراصل یہ ملک اور صوبے کا اثاثہ ہیں جن کی بدولت ہم اپنی معیشت اور معاشرت کو تبدیل کرتے ہوئے پائیدار معاشی اور ترقیاتی اہداف حاصل کرسکتے ہیں ہر چند کہ ماضی کے ادوار میں ان وسائل سے خاطر خواہ استفادے کے لئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات نہیں اٹھائے گئے تاہم موجودہ حکومت اس حوالے سے پوری طرح کوشاں اور اپنے فرائض و ذمہ داریوں سے کماحقہ واقف و آگاہ ہے امید ہے کہ آنے والے دنوں میں ملک اور صوبے کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی و استحکام کا سفر تیز تر ہوگا اور عوام کی طرز زندگی پر حکومتی فیصلوں اور اقدامات کے مثبت اور فیصلہ کن اثرات مرتب ہوں گے اور ... خاطر خواہ فوائد و ثمرات ملیں گے۔

ریاست مخالف پروپیگنڈہ، سرکاری ملازمین کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہر ادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے جس سے ہمیں مل کر لڑنا ہے، بلوچستان کے ہر تعلیمی ادارے میں قومی ترانہ پڑھا اور پاکستان کا قومی جھنڈا لہرایا جائے گا جن تعلیمی اداروں کے سربراہان ان احکامات کی پابندی نہیں کرواسکتے وہ اپنے عہدے سے دستبردار ہو جائیں، کسی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری نہیں چلے گی ایسی کوئی بھی مصدقہ شکایت ملی تو متعلقہ ایس ایچ او یا رسالدار لیویز نہیں رہے گا، بلوچستان کا کلچر روایتوں کا امین ہے جس میں مسافروں اور معصوم مزدوروں کے قتل کا سوچا بھی نہیں جاسکتا، آئینی حلف کی پاسداری ضروری ہے ریاست مخالف عناصر کے سامنے نہیں جھکنا، امن وامان کی بحالی اولین ترجیح ہے صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی۔ جبکہ بلوچستان کے تمام ڈویژن کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈی آئی جیز اور ضلعی پولیس آفسران ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک رہے۔ اجلاس میں فرائض کی انجام دہی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے جوانوں کے لئے دعا و فاتحہ خوانی کی گئی حکام کی اجلاس کو بلوچستان میں امن وامان اور سروس ڈلیوری سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس کے دوران ریاست مخالف پروپیگنڈے اور سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا گیا اور اس بابت تمام کمشنرز اور ضلعی افسران کو سب ڈویژن میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کا حکم دیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی سطح پر ریاست مخالف عناصر کو فورتھ شیڈول میں شامل کر کے ان کی منفی سرگرمیوں پر نظر رکھی جائے گی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ریاست کے خلاف بیانیہ میں ملوث سرکاری افسران اور ملازمین کے خلاف کارروائی ہوگی اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے ہر تعلیمی ادارے میں قومی ترانہ پڑھا اور پاکستان کا قومی جھنڈا لہرایا جائے گا جن تعلیمی اداروں کے سربراہان ان احکامات کی پابندی نہیں کرواسکتے اپنے عہدے سے دستبردار ہو جائیں، ریاست کے احکامات کی بجا آوری فرائض منصبی میں شامل ہے ہر سرکاری افسر اور اہلکار کو عمل کرنا ہوگا، امن وامان کی بحالی اولین ترجیح، صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی اور ہر ضلعی افسر اپنے علاقے میں ریاستی رٹ قائم کرنے کا ذمہ دار ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہر ادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے ہمیں مل کر اس سے لڑنا ہے پالیسی حکومت دیتی ہے

عمل درآمد فیلڈ آفسران کی ذمہ داری ہے، انفرادی ذاتی سوچ ریاست کی پالیسی سے بالاتر نہیں، کوئی بھی افسر حکومت کی پالیسی پر عمل درآمد نہیں کرسکتا تو رضاکارانہ طور پر عہدے سے الگ ہو جائے کسی بھی سیاسی پریشر سے بالاتر ہو کر تفویض کردہ آئینی ذمہ داری کو پورا کیا جائے، انہوں نے کہا کہ کسی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری نہیں چلے گی ایسی کوئی بھی مصدقہ شکایت ملی تو متعلقہ ایس ایچ او یا رسالدار لیویز نہیں رہے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے تنبیہ کی کہ ریاست مخالف عناصر کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے آئینی حلف کی پاسداری ضروری ہے ریاست مخالف عناصر کے سامنے نہیں جھکنا انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی میل جول اور اجتماعات میں حکومت پالیسیوں کی ایڈووکیسی و ترویج کریں، بلوچستان کا کلچر روایتوں کا امین ہے جس میں مسافروں اور معصوم مزدوروں کے قتل کا سوچا بھی نہیں جاسکتا، بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دیکر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کرنا ہے، یوتھ پالیسی منظور ہو چکی، ضلعی افسران مقامی سطح پر نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں ریاستی رٹ کو ہر قیمت پر قائم رکھا جائے گا بلوچستان میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی، کسی بھی قسم کی ریاست مخالف سرگرمیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، محکمہ داخلہ، ایس اینڈ جی اے ڈی، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت اور محکمہ خزانہ کے سیکرٹریز، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند و متعلقہ حکام شریک تھے جبکہ تمام ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈی آئی جیز اور ضلعی پولیس افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی، اجلاس کے آغاز میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لیے دعا و فاتحہ خوانی کی گئی جس کے بعد حکام نے بلوچستان میں امن وامان اور سروس ڈلیوری سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں ریاست مخالف پروپیگنڈے اور سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کرتے ہوئے تمام کمشنرز اور ضلعی افسران کو احکامات جاری کئے کہ ایسے ملازمین کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ایسا نہیں ہوسکتا کہ کوئی فرد تنخواہ سرکار سے لے اور حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کر کے اپنی ذاتی رائے کو حکومتی پالیسیوں پر فوقیت دے انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر ریاست مخالف عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے اور انہیں فورتھ شیڈول میں شامل کر کے ان کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ بلوچستان کے تمام تعلیمی اداروں میں قومی ترانہ لازمی پڑھا جائے گا اور قومی پرچم لہرایا جائے گا جن اداروں کے سربراہان ان احکامات کی تعمیل نہیں کریں گے انہیں عہدہ چھوڑنا ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستی احکامات پر عملدرآمد ہر سرکاری افسر اور اہلکار کی آئینی ذمہ داری ہے جو افسر یا ملازم حکومت کی پالیسی کے مطابق کام نہیں کرسکتا وہ رضاکارانہ طور پر عہدہ چھوڑ دے کسی بھی قسم کے سیاسی دباؤ کے بغیر اپنے فرائض انجام دینا ہر افسر کی بنیادی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے سختی سے واضح کیا کہ بلوچستان میں کسی بھی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری برداشت نہیں کی جائے گی اگر ایسی کوئی مصدقہ شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ ایس ایچ او یا لیویز کا رسالدار فوری طور پر قابل گرفت ہوگا وزیراعلیٰ نے ضلعی افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی اجتماعات میں حکومتی پالیسیوں کی ترویج کریں اور لوگوں کو آگاہ کریں کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لئے حکومت تعلیم و ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 6

Restoring forests

Balochistan is the largest province of Pakistan in terms of land area but it lacks sufficient forestry area and at the same time the province, faces a significant threat of deforestation. The indiscriminate chopping of trees disrupts the ecological balance, harms biodiversity, and accelerates desertification. The causes of deforestation in Balochistan are multifactor. One factor is the use of wood for fuel, as many communities lack access to alternative energy sources. Unsustainable logging practices, fueled by a demand for timber, further exacerbate the problem. Additionally, overgrazing by livestock damages vegetation and hinders natural regeneration. The consequences of deforestation are far-reaching. Trees play a vital role in regulating soil erosion and preventing floods. They also provide habitat for a diverse range of wildlife and contribute to clean air and water. Unchecked deforestation disrupts these ecological processes, jeopardizing the long-term sustainability of Balochistan's environment. Combating deforestation requires a multipronged approach. Promoting alternative energy sources, such as solar or biogas, can reduce dependence on wood for fuel. Stricter enforcement of logging regulations and swift action against illegal logging are essential. Educating communities about the importance of trees and fostering a culture of environmental stewardship are crucial for long-term success. Reforestation efforts are equally important. Planting trees suited to the local climate and involving local communities in the process will ensure the sustainability of these initiatives. Incentives for sustainable forestry practices can encourage landowners to manage their forests responsibly. The government has a key role to play. Investing in renewable energy infrastructure, providing subsidies for alternative fuel sources, and strengthening forestry departments are essential steps. Collaboration with NGOs and international organizations can provide expertise and resources for conservation efforts. The people of Balochistan have a deep connection to their land. By working together, we can stop deforestation and ensure a greener future for Balochistan. Let us embark on a mission to restore the province's ecological balance, for the benefit of present and future generations. Pakistan already has one of the lowest levels of forest cover in the region and well below the 12% recommended by the UN. It is inevitable that the federal and all provincial governments should take serious steps to control deforestation, plant maximum trees on priority basis and create as much awareness as possible about tree plantation, nature and global warming. The people in Balochistan are already suffering greatly because of the insufficient rain, increase in temperature, and reduction of availability of the natural resources. Hence, to have them on board protection of forests and planting maximum trees is investable to combat the impacts of climate change impacts can be the biggest achievement today.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 2-7

بلوچستان: لمحہ فکریہ

بلوچستان میں علیحدگی پسندوں اور دہشت گرد عناصر کی روز بروز بڑھتی ہوئی سرگرمیاں تشویشناک رخ اختیار کررہی ہیں، جو قومی خودمختاری اور ملکی سلامتی کے حوالے سے نہایت سنجیدہ غوروفکر اور دانشمندانہ اقدامات کی متقاضی ہیں۔ خاص طور پر بولان میں جعفر ایکسپریس پر حملہ، درجنوں مسافروں کو شہید کرنے اور سیکڑوں کو یرغمال بنائے جانے کا واقعہ اپنی نوعیت کی انوکھی واردات تھی۔ جسے فوج نے کمال حکمت عملی سے کسی بڑی تباہی میں تبدیل ہونے سے بچالیا۔ مگر اس کے بعد بھی مختلف مقامات پر تواتر سے ہونے والی تخریبی کارروائیاں امن وامان قائم رکھنے والے اداروں کے علاوہ پوری قوم کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔ صوبائی حکومت نے اس گمبھیر اور حساس صورتحال کے پیش نظر ریاست مخالف پراپیگنڈے اور منفی سرگرمیوں میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے اور تمام کمشنروں اور ضلعی افسروں کو احکامات جاری کیے ہیں کہ ایسے ملازمین کی نشاندہی کی جائے اور انھیں قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ کوئٹہ میں انتظامی افسروں کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں، جو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیرصدارت منعقد ہوا، فیصلہ کیا گیا کہ ہر تعلیمی ادارے میں قومی ترانہ پڑھا جائے اور قومی پرچم لہرایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے متنبہ کیا کہ جن اداروں کے سربراہان احکامات کی پابندی نہیں کریں گے، انہیں اپنا عہدہ چھوڑنا ہوگا۔ امن وامان کی بحالی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے میں کوئی شاہراہ بند نہیں ہوگی، ہر ضلعی افسر اپنے علاقے میں ریاستی رٹ قائم کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ کسی چیک پوسٹ پر بھتہ خوری نہیں ہوگی۔ ایسی شکایات پر ایس ایچ او اور رسالدار لیویز اپنے عہدے پر نہیں رہے گا۔ جو افسر یا ملازم حکومتی پالیسی کے مطابق کام نہیں کرسکتا، رضاکارانہ طور پر مستعفی ہوجائے۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ تنخواہ تو سرکار سے لے اور ذاتی رائے کو حکومتی پالیسی پر فوقیت دے۔ ریاست مخالف عناصر کو فورتھ شیڈول میں شامل کرکے ان کی منفی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے، ریاستی احکامات پر عمل درآمد ہر سرکاری افسر اور اہل کار کی آئینی ذمہ داری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہر ادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے، سب کو مل کر لڑنا ہے۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں ہونے والے فیصلوں اور وزیراعلیٰ کی ہدایات سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ صوبے میں دہشت گردی اور دوسری منفی سرگرمیوں میں بعض سرکاری ملازمین بھی ملوث ہیں۔ یہ ایک تشویشناک صورتحال ہے، جس صوبے میں سیاستدانوں، طالب علموں اور تخریبی عناصر کے علاوہ سرکاری کارندے بھی ریاست دشمن پراپیگنڈے یا دوسری منفی سرگرمیوں میں ملوث ہوجائیں، اس سے زیادہ خطرناک بات کوئی نہیں ہوسکتی۔ ہمیں اپنی 77 سالہ تاریخ میں ایسے حالات سے پہلے بھی واسطہ پڑچکا ہے، ان سے سبق سیکھنا چاہئے۔ بلوچستان میں روز اول سے سیاسی مزاحمتی تحریک جاری ہے۔ سیاستدانوں اور سیاسی پارٹیوں کا مطالبہ یہی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو حق حاکمیت اور ساحل ووسائل پر اختیار دیا جائے۔ یہ ایسا مطالبہ نہیں ہے کہ جس پر سنجیدگی اختیار نہ کی جائے۔ کوئی اس سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو سیاسی پارٹیوں اور اہل علم ودانش کے فکری تعاون سے اسے روکا جاسکتا ہے۔ اس معاملے میں طاقت کے استعمال، تادیبی ضابطوں اور سخت کارروائیوں سے حتی الامکان گریز کرنا چاہئے۔ بلوچستان کے ناراض لوگوں کو دیوار سے نہیں، گلے سے لگانے کی ضرورت ہے۔ اسی صورت میں ان کے اندرونی اور بیرونی سہولت کاروں کے گھناؤنے عزائم ناکام بنائے جاسکتے ہیں۔ پالیسی سازوں کو مسئلے کے اس جمہوری حل کی طرف آنا چاہئے۔ تدبر، تفکر اور تحمل ہی ایسے معاملات میں کامیابی کی ضمانت بن سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 28

بلوچستان، باریک بینی درکار ہے

فکر جہاں

☆☆☆

محمد مہدی

lhrpakistan@yahoo.co.uk

گزشتہ کالم میں بلوچستان کے حوالے سے کچھ گزارشات کی تھیں۔ کچھ احباب نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس پر مزید گفتگو ہو، خاص طور پر اس تصور پر کہ بلوچستان میں مسلح کارروائیاں کرنیوالے عناصر کے سرپرستوں کے ذہن میں کیا کوئی اور بھی منصوبہ بندی ہو سکتی ہے اور اس زمینی حقیقت کے اظہر من الشمس ہونے کے باوجود کہ وہ پاکستان کی جغرافیائی سالمیت کو گزند نہیں پہنچا سکتے مگر پھر بھی خون آلود کرنے پر گامزن ہیں، آخر ہدف کیا ہے؟ اور یہ تصور کہ ہدف کوئی اور ہے یا ہو سکتا ہے، آپ کیوں سمجھتے ہیں؟ بات واضح ہے کہ کوئی بھی ہوش مند رہنما ایسی کوئی حکمت عملی اختیار نہیں کرتا جو اس کے حامی افراد کو لاحاصل مشقت میں ڈال دے۔ بلوچستان کی تاریخ گواہ ہے کہ اس میں حالات کو خراب کرنے کی کوشش کے حوالے سے اقدامات سے مقاصد حاصل کرنے کی حکمت عملی اختیار کی جاتی رہی ہے۔ اور اس کی تاریخ آزادی کے وقت سے ہی اس حوالے سے واضح نظر آتی ہے۔ انڈیا آزادی کے ساتھ ہی حیدر آباد دکن کی ریاست کو بھارت میں ضم کرنے کیلئے باؤلا ہوا جا رہا تھا مگر اس کو فوجی کارروائی کا کوئی موقع میسر نہیں آ رہا تھا حالانکہ یہ ایک طے شدہ حقیقت تھی کہ حیدر آباد دکن یا کوئی بھی دیسی ریاست نو آبادیاتی دور کے خاتمے کے بعد اپنی نام نہاد خودمختاری کو برقرار نہیں رکھ سکے گی۔ وی پی مینن انڈیا کے سیکرٹری آف اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ تھے اور انکے حوالے سے آل انڈیا ریڈیو نے یہ خبر 27 مارچ 1948ء کو نشر کی کہ خان آف قلات نے انڈیا میں شمولیت کیلئے درخواست کی تھی جو مسترد کر دی گئی ہے۔ یہ شوشہ صرف اسلئے چھوڑا گیا تھا کہ پاکستان جلد بازی یا گھبراہٹ کے عالم میں قلات پر کوئی فوجی کارروائی کر دے اور انڈیا کو حیدر آباد دکن پر فوجی کارروائی کا جواز مل جائے کہ اگر ایک دیسی ریاست کے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے تو دوسری کے ساتھ کیوں نہیں؟ یہ خبر نشر کرنے کے حوالے سے معروف بلوچ مورخ میر گل خان نصیر کہتے ہیں کہ یہ سفید جھوٹ تھا۔ اس سفید جھوٹ کے اتنے گہرے اثرات مرتب ہوئے کہ خان آف قلات کو فوری طور پر خود انڈیا کے اس دعوے کی تردید کرنا پڑی، اس مختصر گفتگو سے بات واضح ہو جاتی ہے کہ انڈیا کے مقاصد میں بلوچستان نہیں تھا مگر بلوچستان کے نام کو استعمال کر کے انڈیا اور مقاصد حاصل کرنا چاہتا تھا۔ جب ون یونٹ قائم کیا گیا تو بجا طور پر بلوچ عوام میں اس بات کا احساس پیدا ہوا کہ ون یونٹ کے قیام سے کہیں ان کی تہذیب و ثقافت کو گزند نہ پہنچ جائے۔ پھر افسر شاہی کا رویہ دور نو آبادیات کی مانند ہی تھا۔ خیال رہے کہ افسر شاہی کے رویہ کی شکایات صرف بلوچستان تک محدود نہیں تھیں، مسئلہ پورے پاکستان کا تھا بلکہ آج بھی ہے مگر بلوچستان میں غیر بلوچ افسران کی وجہ سے یہ تاثر قائم ہوا کہ ان افسران میں علاقائی تعصب بھی موجود ہے۔ ان حالات میں 17 دسمبر 1957 کو قلات میں بلوچ سرداروں کا جرگہ ہوا جنہوں نے ایک چھ نکاتی میمورنڈم خان آف قلات کو پیش کیا۔ خان آف قلات نے 44 رکنی وفد کی ملاقات کا بندوبست صدر اسکندر مرزا سے کیا اور اس ملاقات میں صدر اسکندر مرزا نے یہ بھانپ لیا کہ اگر ان کی بات نہ سنی گئی تو بلوچ علاقے شورش کا شکار ہو جائینگے۔ اسکندر مرزا اچھی طرح سے جانتے تھے کہ اگر 1956ء کے آئین کے تحت عام انتخابات منعقد ہو گئے تو وہ صدر کے عہدے پر براجمان نہیں رہ سکیں گے اور وہ ہر قیمت پر عہدہ بچانا چاہتے تھے۔ بلوچستان کی بے چینی میں ان کو اپنی کامیابی نظر آنے لگی اور میمورنڈم میں پیش کئے گئے مسائل کو حل کرنے کی بجائے ان کو بڑھاوا دے کر وہ 1956ء کے آئین سے جان چھڑا کر مارشل لا نافذ کرنے کی حکمت عملی تیار کرنے لگے۔ قصہ کوتاہ 1958ء تک حالات کو جان بوجھ کر اس حد تک خراب ہونے دیا یا خراب ظاہر کیا گیا کہ قلات میں فوجی آپریشن کر ڈالا، مارشل لا تو لگ گیا مگر درحقیقت اس مارشل لا کے پہلے شکار خود اسکندر مرزا بنے۔ خان آف قلات کے بیٹے پرنس یحییٰ راوی ہیں کہ خان آف قلات نے قائداعظم سے کہا تھا کہ اگر آپ کے ساتھ کوئی نہیں کھڑا ہوگا تو ہم کھڑے ہونگے، پرنس یحییٰ نے خان آف قلات کو انگریز کی ایک پیش کش کا ذکر کیا ہے کہ انگریز نے ان کے والد کو آفر کی تھی کہ آپ ہمیں بندرگاہ، پسنی اور کوئٹہ چھاؤنی دے دیں تو آپ اردن کی طرح ایک آزاد ملک ہونگے مگر خان نے ان سے کہا کہ ہمیں اردن نہیں چاہئے ہم ایک ملک بنا رہے ہیں۔ پرنس یحییٰ یہ بھی کہتے ہیں کہ میرے والد کی انگریز کی نظر میں اچھی حیثیت تھی مگر جب انہوں نے پاکستان کی بات کی تو وہ انگریز کی بلیک لسٹ میں آ گئے۔ خان آف قلات میر احمد یار خان کے بیٹے کی گواہی خان آف قلات کے پاکستان کے حوالے سے خدمات کو واضح کر دیتی ہے۔ یہ بات واضح رہنی چاہئے کہ انڈیا میں تاج برطانیہ کے ماتحت دیسی ریاستوں کے معاملات بہت پیچیدہ تھے ان میں اپنے حوالے سے مختلف تصورات قائم تھے جن کا استعمال ابتدا سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ انگریز کے چلے جانے کے بعد ان تمام ریاستوں کا انضمام کوئی اگلے ہی دن پاکستان یا انڈیا سے نہیں ہو گیا تھا۔ اس میں مختلف وقت لگا مگر اس وقت کو ایسے بیان کرنا جیسے یہ کوئی علیحدہ سے آزادی تھی معاملات سے ناواقفیت یا جان بوجھ کر شرارت پیدا کرنے کے اور کچھ نہیں ہے۔ القصہ، وی پی مینن کا سفید جھوٹ ہو یا اسکندر مرزا کی حکمت عملی کے ون یونٹ سے پیدا ہوئی شکایات کو رفع کرنے کی بجائے معاملات خراب ہونے دیے جائیں صرف حالات کے اپنے حق میں استعمال کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ اس وقت بھی تجزیہ صرف اس کا کرنا چاہئے کہ حالات کو خراب کر کے کون اور کیا فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ فوائد کوئی غیر ملکی طاقت اٹھانا چاہتی ہے، اس کے ساتھ کوئی ملک میں موجود طاقت فائدہ اٹھانا چاہتی ہے اور کیا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے؟ جب ہم اس "کیا" کا جواب حقیقت میں حاصل کر لیں گے تو "اس کو کیسے روکنا ہے" کے سوال کا جواب بھی تلاش کر سکیں گے۔ اور اگر اس "کیا" کو نہ سمجھ سکے تو پھر صرف چند خواتین کے دھرنے کو بھی عالمی خبر بننے سے نہیں روک سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 29

لاشوں کے سوداگر

خورشید ندیم

بلوچستان کا مسئلہ کیا ہے؟ یہ اضطراب حقیقی ہے یا مصنوعی؟ کسی سازش کا نتیجہ ہے یا انتظامی نااہلی کا حاصل؟ یہ کوئی منفرد تنازع نہیں ہے جس کا صرف ہم ہی کو سامنا ہے۔ زمین ایسے تنازعات سے بھری ہوئی ہے۔ تین طرح کے خطے ان کا شکار ہیں۔ ایک وہ جہاں قبائلی معاشرت جدید ریاست کے نظام سے ہم آہنگ نہ ہو سکی: جیسے افریقہ۔ دوسرا وہ جہاں ریاست اور عوام کے مفادات ایک دوسرے سے متصادم ہو گئے: جیسے بشار الاسد کا شام۔ تیسرا وہ جہاں جدید دنیا کے معماروں نے اس دنیا کا نقشہ بناتے وقت' اپنے مفادات کے تحت تنازعات کو دانستہ باقی رکھا یا اپنے مفادات کے لیے مداخلت کی: جیسے مشرقِ وسطیٰ۔ آج زمین پر جہاں بھی فساد برپا ہے' ان تین میں سے کم از کم کوئی ایک سبب اس کی بنیاد ہے۔ بلوچستان کے فساد میں یہ تینوں عوامل کارفرما ہیں۔ بلوچستان پاکستان کا وہ خطہ ہے جہاں قبائلی روایت سب سے زیادہ مضبوط ہے۔ دوسرے صوبوں کے شہری اور دیہی علاقوں میں بھی تفاوت ہے مگر وہ ثقافتی ہے۔ بلوچستان میں اس کی نوعیت مختلف ہے۔ قبائلی سردار آج بھی طاقتور ہے۔ آج بھی اس کا خیال ہے کہ وہ برہمن ہے اور دوسرے شودر۔ وہ آج بھی وسائل پر قابض ہے اور ان میں صوبے کے عوام کو شریک نہیں کرنا چاہتا۔ اس کا مزاج آج بھی وہی ہے جو صدیوں پہلے تھا۔ چند دن پہلے کراچی میں ایک بلوچ سردار کے محافظوں کی گاڑی ایک شہری کی گاڑی سے جا ٹکرائی۔ شہری نے احتجاج کیا تو سردار نے اسے وہیں سزا دے ڈالی۔ قانون اس پر قادر نہیں تھا کہ اس کو گرفت میں لے۔ یہ سردار اور اُس کے علاقے میں بسنے والے عام بلوچ' آج بھی سمجھتے ہیں کہ ان کے مابین آقا اور غلام کا تعلق ہے۔ ریاست ان کی اس حیثیت کو چیلنج نہیں کرتی اور اپنے اختیارات سے رضا کارانہ طور پر دستبردار ہو جاتی ہے۔ اکبر بگٹی صاحب کے عہد میں' ان کے علاقے میں' ان کی اجازت کے بغیر سکول نہیں بن سکتا تھا۔ سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہیں ان کے حوالے کی جاتی تھیں۔ بغیر سکول کے' وہ کن اساتذہ میں اسے تقسیم کرتے تھے' یہ خدا جانتا ہے یا ریاست۔ دوسرے سرداروں کا معاملہ بھی یہی ہے۔ ان کے گھر ہر بڑے شہر میں ہیں اور لندن میں بھی۔ چند برس پہلے قبائلی روایت کے تحت وہاں لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا گیا اور ثنا اللہ زہری جیسے سرداروں نے پارلیمان میں اس کا دفاع کیا۔ جو سردار ریاست کے وجود کو چیلنج نہیں کرتے' ریاست ایک خاص خطے میں انہیں من مانی کی اجازت دیتی ہے۔ وہ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیں تو بھی قانون حرکت میں نہیں آتا۔ انہیں صوبے اور مرکز میں مناصب بھی دیے جاتے ہیں۔ بعض سرداروں کو ریاست سے گلہ ہے۔ وہ ریاست کے وجود کو چیلنج کرتے ہیں۔ دنیا کی کوئی ریاست اس کو گوارا نہیں کرتی۔ یوں ریاست اور ان کے مابین تصادم کی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ایک ریاست کی بصیرت اور دانش کا امتحان ہوتا ہے۔ ہماری ریاست اس امتحان میں ہمیشہ ناکام رہی۔ وہ ان کی طاقت کے خاتمے کے لیے صوبے سے مصنوعی قیادت پیدا کرتی ہے جو عصبیت سے محروم ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ ریاست کو زعم ہے کہ اس کے پاس طاقت ہے جو ہر مسئلے کا حل ہے۔ مصنوعی قیادت کی ایجاد اور طاقت کے استعمال سے پیدا ہونے والا یہ امتزاج کبھی کامیاب نہیں ہوا۔ ریاست کا اصرار ہے کہ وہ اس کو جاری رکھے گی۔ یوں صورتحال خراب سے خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔ بلوچستان کا جغرافیہ بھی ایسا ہے کہ بین الاقوامی اور علاقائی طاقتوں کے مفادات اس سے وابستہ ہیں۔ چین سی پیک اور گوادر کی بندرگاہ کے باعث ایک بڑے معاشی انقلاب سے گزرے گا۔ خطے میں اس کا اثر و رسوخ کئی گنا بڑھ جائے گا۔ یہ امریکہ کو گوارا نہیں۔ گوادر بحیرہ عرب کے کئی بندرگاہوں پر ہونے والی کاروباری سرگرمیوں میں بڑا حصہ دار ہوگا۔ یہ بات ہمارے ہمسائیوں اور علاقائی قوتوں کو پسند نہیں۔ بلوچستان کو خدا نے جن معدنی و قدرتی وسائل سے نوازا ہے' اس پر بھی دوسری طاقتوں کی نظر ہے۔ ریاست سے ناراض طبقات کے ذریعے' یہ قوتیں چاہتی ہیں کہ یہاں مسلسل شورش برپا رہے۔ ریاست کی نااہلی یہ رہی کہ وہ عوام کی آسودگی کے لیے کوئی بڑا منصوبہ نہیں بنا سکی جس سے ریاست کے ساتھ عوام کا تعلق گہرا ہوتا۔ ریاست نے عوام کو سرداروں اور نااہل و بدعنوان اہلکاروں کے حوالے کر دیا۔ اس نے جس سماجی اضطراب کو جنم دیا' وہ آج مقامی اور عالمی قوتوں کے مفادات کا ایندھن بن گیا ہے۔ اس نااہلی کا ایک مظاہرہ ہم نے چند دن پہلے دیکھا۔ جو لوگ ریل گاڑی کے اغوا میں ملوث تھے' بہتر ہوتا کہ عوام کو ان کے بارے میں بتایا جاتا۔ ان کی شناخت کرائی جاتی اور ریاست اس بنیاد پر دہشت گردوں کے خلاف اپنا مقدمہ مضبوط کرتی۔ ایسا نہیں ہوا۔ اس سے ریاست کو ہدف بنانے والوں کو ایک ہتھیار مل گیا' جسے وہ ریاست کے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا پر جاری مہم کا بھی کوئی موثر جواب نہیں دیا جا سکا۔ ماہ رنگ بلوچ کو ہیرو سمجھنے والے ملک بھر میں ہیں۔ ریاست یہ مقدمہ موثر طور پر پیش نہیں کر پائی کہ ان کی حقیقت کیا ہے؟ وہ پاکستان کے خلاف تو بولتی ہیں' سرداروں کے خلاف کیوں آواز نہیں اٹھاتیں؟ آج دہشت گردوں کا سیاسی بازو پوری طرح متحرک ہے مگر ریاست کا کوئی سیاسی بیانیہ موجود نہیں۔ دہشت گردوں کی لاشوں کے وارث ہیں مگر پنجابی مقتولوں کا وارث کوئی نہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ دہشت گردی کا علاج طاقت ہی ہے مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اس دہشت گردی کی بنیاد ایک بیانیے پر ہے جس کا موثر ابلاغ جاری ہے۔ ریاست نے مذہبی دہشت گردی کے خلاف جو حکمتِ عملی اپنائی' اس کے موثر اور نتیجہ خیز ہونے کے بارے میں دو آرا ہو سکتی ہیں مگر واقعہ یہ ہے کہ ریاست نے 'پیغامِ پاکستان' کے عنوان سے مذہبی دہشت گردی کے بیانیے کا جواب دیا اور ردالفساد جیسے آپریشنز سے طاقت کا استعمال بھی کیا۔ بلوچستان کے معاملے میں ایسا دکھائی نہیں دیتا۔ یہ سیاسی حکومت کا کام ہے کہ وہ سیاسی محاذ پر سرگرم ہو۔ اہلِ صحافت اور اہلِ دانش کو اعتماد میں لے۔ اہلِ سیاست کو شریکِ مشاورت کرے۔ اس تفاوت کو دور کرے جو قبائلی معاشرت اور جدید ریاست کے تصورات میں آج بھی موجود ہے۔ جب تک طاقت کا مرکز ایک نہیں ہوگا جس کو عوامی تائید حاصل ہو' وہ انتشارِ فکر باقی رہے گا جو ایسے تنازعات کو جنم دیتا ہے۔ سب سے اہم قومی سطح پر وحدت کا حصول ہے جو ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ایران بےشمار خارجی چیلنجوں کا شکار ہونے کے باوجود' داخلی سطح پر متحد ہے۔ اس وجہ سے بڑی طاقتیں اس کی جغرافیائی وحدت کے لیے چیلنج پیدا نہیں کر سکیں۔ ہمارا معاملہ اس کے برعکس ہے۔ تصادم بلوچستان کی سرزمین پر ہے مگر انتشار پورے ملک میں پھیل رہا ہے۔ کل ہی بلوچستان سے چار لاشیں پنجاب آئی ہیں۔ اب پنجاب کی یونیورسٹیوں میں بلوچ طالب علم پڑھتے ہیں۔ پتھر اور قالینوں کا کاروبار بلوچوں کے پاس ہے جس کی بڑی مارکیٹ پنجاب اور اسلام آباد میں ہے۔ پنجاب کا دل بہت بڑا ہے۔ یہاں دوسری قومیتوں کے لوگوں کو بھائی سمجھا جاتا ہے۔ لاش مگر ایسی شے ہے کہ بہت سرعت کے ساتھ فضا بدل سکتی ہے۔ بلوچستان آج تنازعات کے تین بڑے اسباب کا شکار ہے۔ قبائلی معاشرت و جدید ریاست کا تصادم' ریاست و حکومت کی نااہلی اور عالمی طاقتوں کے مفادات۔ جواب میں سہ جہتی حکمتِ عملی ناگزیر ہے۔ یہ ریاست کی سیاسی و عسکری قیادت کا بڑا امتحان ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated 26 MAR 2025

Page No. 30

"ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام یوم پاکستان کی تقریب کا احوال"

پورے جنوبی بلوچستان میں 85واں یوم پاکستان ملی اور قومی جوش و جذبے سے منایا گیا

رپورٹ: نسیم الحق زاہدی

مارچ کے مہینے کو پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ 23 مارچ 1940 وہ دن ہے جب برصغیر میں پاکستان کے قیام کے لیے باقاعدہ تحریک شروع ہوئی اور اسی لیے اس دن کو اس مناسبت سے "یوم پاکستان" بھی کہتے ہیں۔ 23 مارچ 1940 کو لاہور میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ایک

قرارداد منظور کی گئی جس کے ذریعے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے قیام کا فیصلہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد پاکستان کا حصول صرف سات سال کے مختصر عرصے میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ آج جب ہم 23 مارچ کو یوم پاکستان کے طور پر مناتے ہیں تو ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے تاکہ پاکستان کو ترقی راہ پر گامزن

کر سکیں۔ یہ دن ہمیں اپنے قائدین کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے ہمارے لیے ایک آزاد وطن کا خواب دیکھا اور قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پاکستان کی بنیاد رکھی اور اس خواب کی تعبیر کی، پاکستان کی تعمیر و ترقی اور ملکی سلامتی اور معاشی ترقی کے لیے پاک فوج کا اور جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا

کردار ناقابل فراموش ہے۔ یہ دن پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت کا حامل ہے، اس لیے پاک افواج پاکستان، تمام فورسز اور پاکستانی عوام اس دن کو بڑی عقیدت اور احترام سے مناتی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں یوم پاکستان 23 مارچ 2025 شاندار جوش و خروش اور ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ایف سی (ساؤتھ) ہیڈکوارٹر تربت میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران، ضلعی انتظامیہ، مقامی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، علمائے کرام، اساتذہ، طلباء، اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور قومی ترانہ پڑھا گیا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پولیس، لیوز، سپیشل فورسز، اور لیڈی پولیس کے چاق و چوبند دستوں نے شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا اور قومی پرچم کو سلامی دی، جس نے شرکاء کے جوش و ولولے میں مزید اضافہ کر دیا۔ مختلف اسکولوں کے طلباء نے یوم پاکستان کی تاریخی اہمیت پر تقاریر پیش کیں، جبکہ ملی نغمے، ٹیبلوز اور بلوچ ثقافتی تخلیقات نے تقریب کو چار چاند لگا دیے۔ طلباء نے اپنے فن کے ذریعے قوم میں اتحاد و یکجہتی کا پیغام دیا اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار کیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کی نمائش بھی کی، جہاں جدید اسلحہ، حربی ساز و سامان اور دیگر دفاعی آلات عوام کے لیے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر نوجوانوں کو پاکستان کی مسلح افواج کی صلاحیتوں اور دہشت گردی کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائیوں سے آگاہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر مقامی عمائدین، نوجوانوں، اور دیگر شرکاء نے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد رہنے اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء نے عہد کیا کہ وہ ہر اس کوشش کا حصہ بنیں گے جو پاکستان کی سالمیت اور ترقی کے لیے ضروری ہوگی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے اس تاریخی اقدام کو عوام نے خوب سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ قومی یکجہتی بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام میں معاون ثابت ہوگی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تربت ہیڈکوارٹر کے علاوہ مجگور، خاران، ماشکیل، بلیدہ، دالبندین، ہوشاب، دشت، مند اور لوکنڈی میں 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں قرآن خوانی، قومی ترانہ، پرچم کشائی، یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر اور فاتحہ خوانی، گرلز ڈگری کالج کی طالبات میں بیڈمنٹن ٹورنامنٹ، ایف سی پبلک اسکول واشک اور خاران کے طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے پاکستان زندہ باد ریلی کے علاوہ مختلف اسکولوں کے طلباء کے درمیان کرکٹ اور فٹ بال میچز کا انعقاد بھی شامل ہے۔ یوم پاکستان کی مناسبت سے ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں رنگا رنگ تقریبات شرکاء کی توجہ کا مرکز بنی۔ پورا جنوبی بلوچستان سبز ہلالی پرچموں سے مزین نظر آیا، جو قومی یکجہتی اور اتحاد کی علامت بنا رہا۔ یوم پاکستان کی ان تقریبات میں بلوچ عوام نے ایک بار پھر اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کے ساتھ اپنی وفاداری اور محبت کا ثبوت دیا۔ اور ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی سرحدوں کی حفاظت سے لیکر سماجی خدمات تک کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 31

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے تمام طبقات کو آگے آنا ہوگا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کے بعد صدر مملکت آصف علی زرداری نے بھی کوئٹہ کا دورہ کیا ہے، جہاں انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔ انہیں صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ صدر آصف علی زرداری نے اس اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان ہم سب کے دل کے قریب ہے اور یہاں امن ہماری اولین ترجیح ہے، دہشتگردوں کو ہر قیمت پر شکست دینگے اور قوم کو تقسیم کرنے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ریاست کا موقف واضح ہے کہ دہشتگردی کیخلاف جنگ ہر حال میں جیتنی ہے، صدر آصف علی زرداری نے دورہ کوئٹہ کے دوران یہ اعلان بھی کیا کہ وہ عیدالفطر کے بعد بلوچستان میں قیام امن کے لئے کیمپ لگائیں گے اور یہاں بیٹھ کر بلوچستان کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے اقدامات کی نگرانی کریں گے، اسی طرح مسلم لیگ ن کے سربراہ اور سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے بھی بلوچستان کی نازک صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان کے مسائل کا حل جمہوری فریم ورک کے اندر ہی ممکن بنانے پر زور دیا ہے، ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان سے بلوچستان کے حوالے سے جو ممکن ہوا وہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی مخدوش صورتحال پر ملک کی دو بڑی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ کے سربراہان کی جانب سے سنجیدہ اقدامات اٹھانے اور مسئلے کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کا عندیہ خوش آئند ہے، وفاق اور بلوچستان میں ان دونوں جماعتوں کی مخلوط حکومت ہے اور ان دونوں جماعتوں کیلئے بلوچستان کی بگڑتی صورتحال ایک بڑا چیلنج ہے، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف پہلے ہی آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کر چکے ہیں، اس آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی تقریباً تمام ملکی جماعتیں حمایت میں ہیں جبکہ بلوچستان کی قوم پرست جماعتیں پہلے ہی اس حوالے سے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا مطالبہ کر چکی ہیں، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے حال ہی میں اس حوالے سے کہا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس میں تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کو بھی دعوت دی جائے، سب مل بیٹھ کر فیصلہ کریں، جس کے بعد ہمیں امید ہے کہ پاکستان کے بچاؤ کا راستہ نکل آئیگا، بلوچستان کی مخدوش صورتحال اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ سمیت کئی رہنماؤں و کارکنوں کے خلاف کوئٹہ میں احتجاج کے دوران فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے تین افراد کے قتل کا مقدمہ درج کر کے ان کی گرفتاریوں اور بلوچستان کی مخدوش صورتحال پر قوم پرست جماعتوں نے بھی عیدالفطر کے بعد بلوچستان کی سطح پر بلوچستان کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے، صوبائی سطح پر ہونے والی کانفرنس میں بلوچستان کی تمام سیاسی جماعتیں، اسٹیک ہولڈرز ایک جامع، مفصل اور بلوچستان کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے مکالمہ کریں گے، یہ کانفرنس بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقد کی جارہی ہے، اس سلسلے میں پارٹی کے ایک وفد نے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ عبدالخالق ہزارہ اور سینئر وکلاء سے ملاقات کر کے انہیں کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے جبکہ صوبے کی دونوں بڑی بلوچ قوم پرست جماعتوں بی این پی اور نیشنل پارٹی میں اس حوالے سے مشترکہ جدوجہد پر بھی اتفاق ہوا ہے، سیاسی مبصرین اس قربت کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے ایک نئے اتحاد کی کڑی قرار دے رہے ہیں، ان مبصرین کے مطابق صوبے میں نیپ کے بعد قوم پرست جماعتیں ایک نئے اتحاد کی طرف بڑھ رہی ہیں جس میں بی این پی، نیشنل پارٹی اور پشتونخوا میپ کے بعد دیگر ہم خیال جماعتیں اور سیاسی شخصیات اس پلیٹ فارم پر اکٹھی ہوسکتی ہیں۔

ادھر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے دوروں کے بعد وفاقی وزراء، سیکرٹریز اور وفاقی محکموں کے سربراہان کا ایک اہم مشترکہ اجلاس وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں وفاق سے متعلق بلوچستان کے قابل حل زیرالتواء امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مختلف وفاقی وزارتوں اور محکموں سے متعلق 147 ایجنڈہ پوائنٹس زیرغور آئے۔ اجلاس میں کئی اہم فیصلے کئے گئے جن میں پی پی ایل کے واجبات کی بلوچستان حکومت کو ادائیگی، صوبے میں غیرقانونی ٹرالنگ کی روک تھام کیلئے وفاق اور صوبے کے مابین مربوط رابطہ کاری، صوبے کے زمینداروں کی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی اور باقی ماندہ رقم اپریل کے دوسرے ہفتے میں ادائیگی، ریلوے ٹریک کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی، صوبے کی شاہراہوں کی تکمیل، ریکوڈک و سینڈک پراجیکٹ میں تیزی اور کچھی کینال کی تکمیل کیلئے سالانہ مختص وسائل میں اضافے سمیت دیگر التواء میں پڑے ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے، ان منصوبوں کے حوالے سے بلوچستان حکومت عرصہ دراز سے وفاق کے سامنے احتجاج کرتی آئی ہے، ہر دور حکومت میں بلوچستان نے ان زیرالتواء منصوبوں پر وفاقی حکومت اور ان کے زیراثر اداروں کی غیرسنجیدگی پر احتجاج بھی ریکارڈ کرائے۔ تاہم وفاقی اداروں کی جانب سے پہلی مرتبہ بلوچستان کے ان مسائل پر کوئی سنجیدگی دکھائی دی، جس کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی خیر مقدم کیا ہے، سیاسی مبصرین کے مطابق وفاقی حکومت اور وفاقی محکموں و اداروں کی جانب سے بلوچستان کے ان زیرالتواء منصوبوں کی تکمیل کیلئے وعدے پورے ہونے چاہئیں یہ نہ ہو کہ ماضی کی طرح وعدے وفا نہ ہوں اور کوئٹہ میں منعقد ہونے والا یہ اجلاس بھی نشستاً گفتاً اور برخاستاً کی مثال بن جائے۔ اس سے بلوچستان میں مزید مایوسی پھیلے گی جس کا یہ صوبہ اور یہاں کے غریب و پسماندہ عوام مزید متحمل نہیں ہوسکتے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی محکمہ اور ادارے اپنے وعدوں اور صوبائی مخلوط حکومت کو اس حوالے سے کرائی جانے والی یقین دہانیوں پر من وعن عملدرآمد کرا کے ایک تاریخ رقم کریں کیونکہ اس نازک وقت میں بلوچستان اور یہاں کے عوام کو ان کی جانب سے ایک مثبت پیغام جانا چاہئے کہ وفاق میں بیٹھی بیوروکریسی بلوچستان اور یہاں کے عوام کو اس مملکت خداداد اور ریاست کا ایک مضبوط حصہ تصور کرتے ہیں اور یہاں کے عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی و پسماندگی کے خاتمہ کیلئے ایک ایک قدم نہیں بلکہ دس قدم آگے بڑھنے کو تیار ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 32

'بلوچستان یہاں سے نظر نہیں آتا'

اشرف جہانگیر قاضی

بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد حال ہی میں آرمی چیف نے پارلیمان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو عسکریت پسندی کا مقابلہ کرنے کے لیے 'ہارڈ اسٹیٹ' میں بدلنا ہوگا۔ آرمی چیف نے استفسار کیا کہ آخر کب تک ایک 'سوفٹ اسٹیٹ' بے شمار جانیں قربان کی جاتی رہیں گی، اور کب تک گورننس کی خامیاں فوجیوں اور شہیدوں کے خون سے دور کی جاتی رہیں گی۔

عالمی برادری نے بھی اس واقعے کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے مذمت کی۔ تاہم انسانی اعمال، بشمول مجرمانہ اعمال، کا ایک سیاق و سباق اور وجہ ہوتی ہے جسے یہ یقینی بنانے کے لیے سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان اعمال و افعال کو دہرایا نہ جائے۔ بلوچستان میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ آزادی کے بعد سے، اس پر کھلے عام اور/یا خفیہ طور پر مرکز کی حکمرانی رہی ہے۔ ہر طرح کے استحصال اور انسانی و سیاسی حقوق سے انکار کے خلاف احتجاج کو غداری کے مترادف قرار دیا جاتا رہا ہے، اور جب مایوسی کے عالم میں یہ احتجاج بغاوتوں کا باعث بنتے ہیں تو انہیں بغاوت، غداری اور دہشت گردی قرار دے کر بے رحمی سے کچل دیا جاتا ہے۔

گزشتہ دہائیوں میں مارے گئے بلوچوں، معذور اور زخمی بلوچوں، تشدد کا نشانہ بننے والے بلوچوں، لاپتا بلوچوں، ہمیشہ کے لیے صدمے کا شکار ہوجانے والے بلوچ خاندانوں، اور تقریباً ناقابل تلافی طور پر تنہا کردیے جانے والے بلوچ دانشوروں کی تعداد شاید لاکھوں تک پہنچ گئی ہے۔ بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ اور معتبر بلوچ رہنما عطااللہ مینگل کے بیٹے اور معتدل سیاسی نقطہ نظر رکھنے والے اختر مینگل نے خبردار کیا ہے کہ آج بلوچستان کی صورتحال پاکستان کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

مزید برآں، بلوچوں کی تنہائی پشتونوں کی بڑھتی ہوئی تنہائی اور سے جڑ گئی ہے۔ اس سے مسئلہ کسی بھی فوجی حل سے کہیں زیادہ پرے چلا جاتا ہے۔ مسلسل فوجی کارروائی صرف پڑوسیوں کو مداخلت کے بڑھتے ہوئے مواقع اور ترغیبات فراہم کرے گی جس کے نتیجے میں صورتحال بالآخر قابو سے باہر ہوجائے گی۔

پنجاب کے موقع پرست سیاست دان کہا کرتے تھے کہ 'بلوچستان یہاں سے نظر نہیں آتا'۔ اس رویے کی وجہ سے مسئلہ بڑھتا گیا اور آج پورا پاکستان بلوچستان بن گیا ہے جبکہ پاکستان کو 'گریٹر پنجاب' میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ آخری بار جب 'گریٹر پنجاب' کو ون یونٹ کی شکل میں نافذ کرنے کی کوشش کی گئی تو اس سے پاکستان ٹوٹ گیا۔ لہٰذا، ہمارے قومی فیصلہ سازوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ غیر دانشمندانہ پالیسیوں کے قلیل مدتی فوائد ہوسکتے ہیں لیکن طویل مدتی نتائج کہیں زیادہ سنگین اور ناقابل تلافی ہوں گے۔ بدقسمتی سے، بحیثیت ایک ملک، ہم کبھی نہیں سیکھتے یا ہمیں اپنی بہت سی تباہیوں سے سیکھنے نہیں دیا جاتا۔

'سافٹ اسٹیٹ' کا تصور سویڈش ماہر اقتصادیات اور ماہر عمرانیات گنار میرڈل نے پیش کیا، جنہوں نے 1968 میں اپنی مشہور کتاب 'ایشین ڈراما' لکھی تھی۔ 'سافٹ اسٹیٹ' کا یہ تصور اب 'ناکام اسٹیٹ' میں تبدیل ہوگیا ہے۔ میرڈل نے ایک سافٹ اسٹیٹ کی تعریف اس طرح کی کہ 'کمزور حکمرانی، موثر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کمی، اور عمومی سماجی اور سیاسی بدنظمی'۔ یہ تصور تقریباً آج کے پاکستان کی سیاسی حالت کو بیان کرتا ہے۔ پیچیدہ سیاسی چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے طاقت کے استعمال پر انحصار ایک مضبوط یا سخت ریاست کی علامت نہیں ہے۔ اس کے برعکس، یہ ایک کمزور سوفٹ اسٹیٹ کی علامت ہے جو اپنے ہی شہریوں کے خلاف ریاستی طاقت کے غیر متعلقہ مظاہرے سے ایسے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے سے گریزاں ہے۔

میرڈل لکھتے ہیں کہ جنوبی ایشیائی ممالک میں، سماجی اور معاشی انقلابات کی ضرورت کے بارے میں بات کرنے کے باوجود، پالیسی ساز 'روایتی سماجی نظام کو درہم برہم ہونے سے بچانےکے لیے بہت احتیاط سے قدم اٹھاتے ہیں'۔ نتیجے کے طور پر، 'یہ ممالک سوفٹ اسٹیٹ بنے رہتے ہیں جو وہ حاصل نہیں کرسکتے جو انہیں حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو بات معاشرے اور معیشت کے لیے درست ہے وہ قوم کی تعمیر پر بھی لاگو ہوتی ہے۔

'یونٹی آف کمانڈ' کا عسکری نقطہ نظر کبھی بھی پیچیدہ تاریخی، شناختی، طبقاتی تنازعات، وسائل کی تقسیم، سماجی سیاسی اور ادارہ جاتی چیلنجوں کو حل نہیں کر سکتا۔ یہ دکھاوا کہ یہ حل کرسکتا ہے درحقیقت ایک سوفٹ 'نہ کر سکنے والی' ریاست کی علامت ہے جو خود کو ایک سخت 'کر سکنے والی' ریاست کے طور پر پیش کررہی ہے۔ ساٹھ سال بعد، بھارت جنوبی ایشیا کا واحد ملک ہے جو مکمل طور پر نہیں تو بڑی حد تک اس 'سوفٹ اسٹیٹ' کے سنڈروم سے باہر نکل آیا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ پاکستان اس میں پھنسا ہوا ہے۔

2011 میں پروفیسر اناطول لیوین نے اپنی کتاب 'پاکستان: اے ہارڈ کنٹری' شائع کی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب کا متبادل عنوان 'ایک ملک کا نوحہ' رکھنے پر غور کیا۔ پاکستان کے بارے میں ان کی بیان کردہ باتیں اب بھی لاگو ہوتی ہیں، یعنی 'تقسیم شدہ، غیر منظم، معاشی طور پر پسماندہ، بدعنوان، پرتشدد، ناانصافی، اکثر غریبوں اور خواتین پر وحشیانہ ظلم کرنے والا، اور انتہاپسندی کی انتہائی خطرناک اقسام اور دہشت گردی کا گھر'۔ اگرچہ امریکا کی 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' میں پاکستان کی شرکت نے دہشت گردی کے فوری خطرے کو کم کیا، لیکن یہ شرکت دہشت گردی کی گہری وجوہات دور کرنے میں ناکام رہی۔ نتیجے کے طور پر، ہم وہیں کے وہیں ہیں۔

پروفیسر اناطول لیوین کے مطابق، اگرچہ ریاست پاکستان نرم یعنی سوفٹ ہے، لیکن اس کا معاشرہ سخت اور پائیدار ہے۔ یہ بنیادی تبدیلی کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔ پروفیسر اناطول لیون تجویز کرتے ہیں کہ یہ معاشرہ کسی قسم کے نچلی سطح کے توازن میں پھنسا ہوا ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ یہ نچلی سطح کی لچک ریاست کی کسی بھی کوشش کے بجائے پاکستان کی بقا کو یقینی بناتی ہے۔ کوئی پوچھ سکتا ہے کہ کیا یہ نعمت ہے یا لعنت؟ یہ صورتحال ایک چینی مقولہ یاد دلاتی ہے 'آپ دلچسپ وقتوں میں زندہ رہیں!' اور پاکستان میں ہم واقعی دلچسپ مگر بے اعتبار وقتوں میں رہ رہے ہیں۔

جیسا کہ 'بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹس' کی سالانہ رپورٹوں میں درج ہے آج دنیا کو درپیش باہم مربوط چیلنجز میں موسمیاتی حرارت اور اس کے نتائج، جوہری جنگ کا خطرہ، آنے والے وبائی امراض، غیر منظم مصنوعی ذہانت کی ترقی، امریکا اور یورپ میں فاشسٹ، نسل پرست اور انتہائی دائیں بازو کے قبضوں کے نتیجے میں جمہوری خسارے میں اضافہ، اسرائیل کی طرف سے مشرق وسطیٰ پر مسلط کی گئی نسل کشی کی پالیسیاں اور جینوسائیڈ واچ کی دو 'نسل کشی الرٹس' کے مطابق ہندوستان کی طرف سے جنوبی ایشیا میں خطرہ وغیرہ شامل ہیں۔ ایک ناکام ریاست، چاہے اس کی وجہ کمزور ریاست یا سخت معاشرہ ہو، کی طویل مدتی بقا کا تقریباً کوئی امکان نہیں ہے۔

جس بات کی اشد ضرورت ہے وہ نیلسن منڈیلا جیسی پہل کرنا ہے تاکہ ملک کو ٹھیک کرنے میں مدد مل سکے اور قومی مفاہمت قائم کی جاسکے۔ اس سلسلے میں زور ہمارے المناک ماضی کو پیچھے چھوڑنے اور لوگوں کو جوابدہ ٹھہرانے پر ہوگا، لیکن انفرادی سطح پر افراد کے خلاف ان کے ماضی کے جرائم پر مقدمات چلانے پر نہیں۔

یہ بات بہت سے متاثرین کے لیے ناقابل قبول ہو سکتی ہے، لیکن اس سے 8 فروری 2024 کو قوم کے ساتھ کی جانے والی گہری غلطی کا ازالہ کرنے کے کسی بھی خوف کو دور کرنا چاہیے، اور سول بالادستی، عدالتی اور پارلیمانی آزادی، ضروری سماجی و اقتصادی اصلاحات، اور غیر متزلزل آئینی اور جمہوری حکمرانی پر سمجھوتہ کیے بغیر فوج کے امیج کو بحال کرنے کا عمل شروع کرنا چاہیے۔ پاکستان کی آزادی کے اس راستے پر کوئی ہارنے والا نہیں ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 26 MAR 2025 Page No. 3

تین انقلابی اقدامات

محمد اظہار الحق

پاکستان کے حالات اطمینان بخش نہیں! بلوچستان ایک خطرناک اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ بھارت ہماری غلط پالیسیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر اعلانیہ مداخلت کر رہا ہے۔ اربوں روپے جھونک رہا ہے۔ افغانستان سے مسلسل در اندازی ہو رہی ہے۔ ہمارے لوگ مارے جا رہے ہیں۔ دن رات لاشوں کا کاروبار ہو رہا ہے۔ عوام خوف زدہ ہیں۔ بیرونی دنیا نے ہم پر کیمرے لگا رکھے ہیں۔ غیر ملکی مبصر لحہ لحہ دیکھ رہے ہیں۔ جانچ رہے ہیں۔ اسلام آباد میں تعینات سفیر روزانہ کی بنیاد پر رپورٹیں اپنے اپنے ملک کو ارسال کر رہے ہیں۔

خدانخواستہ آپ یہ تو نہیں سوچ رہے کہ ہماری حکومت' ہمارے ادارے اور ہمارے منتخب ایوان اس نازک صورتحال سے بے خبر ہیں! خدا نہ کرے ایسا ہو! یہ ناممکن ہے کہ حکومت' ادارے اور منتخب نمائندے اس صورتحال میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔ تین ایسے اقدام چند روز پہلے اٹھائے گئے ہیں جو بگڑے ہوئے حالات کو یوں ٹھیک کریں گے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے' جیسے اجوائن پیٹ کے درد کو ختم کر دیتی ہے اور جیسے تلوار گلے کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔ پہلا قدم یہ اٹھایا گیا ہے کہ وفاقی وزیروں کی تنخواہیں ایک سو اٹھاسی فیصد بڑھا دی گئی ہیں۔ پہلے دو لاکھ کے لگ بھگ لے رہا تھا ایک وفاقی وزیر! اب سوا پانچ لاکھ لے گا۔ چونکہ یہ تنخواہیں عوام کا پیٹ کاٹ کر ادا کی جائیں گی اس لیے اسے عوام کی طرف سے صدقہ خیرات سمجھا جائے گا۔ اس وقت ہمارے وفاقی وزیروں جتنا مفلس اور قلاش کوئی نہیں۔ کچھ بداندیش کہہ رہے ہیں کہ یہ سب ارب پتی ہیں اور کروڑوں روپے الیکشن پر لگا کر ایوان میں پہنچے ہیں' یہ کہ ان میں وڈیرے ہیں' صنعتکار ہیں' اور یہ کہ یہ پہلے ہی مراعات سے لدے پھندے ہیں۔ ایسی باتیں صرف وہ لوگ کر رہے ہیں جنہیں ملکی سلامتی کی پروا نہیں! سچ یہ ہے کہ وفاقی وزیر بیچارے' تمام کے تمام' افلاس زدہ ہیں۔ بچے ان کے خیراتی سکولوں میں تعلیم پا رہے ہیں۔ روٹیاں ان کی لنگروں' مزاروں' درباروں سے آتی ہیں اور اُن دسترخوانوں سے جو فی سبیل اللہ قائم ہیں اور طعام المسکین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ وزرا پہلے ہی قوم کے لیے بے انتہا قربانیاں دے رہے ہیں۔ سرکاری گاڑیاں بھی نہیں لی ہوئیں۔ پٹرول بھی جیب سے ڈلواتے ہیں۔ سب اپنے ذاتی گھروں میں رہتے ہیں۔ یہ تنخواہ ان کی مشقت بھری' افلاس زدہ زندگی کو تھوڑا سا سکون دے گی۔ بچے دو وقت کی روٹی پیٹ بھر کر کھا سکیں گے۔ یوں بھی انصاف کیجیے' سوا پانچ لاکھ روپے کی وقعت ہی کیا ہے؟ اس سے زیادہ تو ایک مزدور یا ریڑھی والا ایک دن میں کما لیتا ہے۔ قوم کو چاہیے کہ قومی اسمبلی کو اس زبردست اقدام پر سلام پیش کرے! یہ ملک پر ایک احسانِ عظیم ہے! ایک ایسا احسان جسے آئندہ نسلیں فخر سے یاد کریں گی۔ تاریخ میں اس اقدام کا ذکر سنہری الفاظ میں ہوگا۔

دوسرا انقلابی قدم جو اٹھایا گیا ہے' پہلے سے بھی زیادہ طلسمی ہے اور رہتی دنیا تک یاد رہ جانے والا۔ جنوبی پنجاب کے ایک تعلیمی ادارے میں ایک استاد (یا چند اساتذہ) اور طالبات نے قوالی پر دھمال ڈالا۔ قوالی اور دھمال؟ جی ہاں! متعلقہ حکام نے اس وطن دشمن سرگرمی کا فوری نوٹس لیا اور دھمالیوں کے خلاف سخت ایکشن لیا۔ اصل میں اس قوالی اور اس دھمال سے ملکی حالات خراب سے خراب تر ہونے کا احتمال تھا۔ اس سے ٹی ٹی پی اور بی ایل اے زیادہ طاقتور ہو سکتے تھے۔ اس سے بھارت کی دفاعی اور سفارتی قوت میں بھی اضافہ ہو سکتا تھا۔ اس قوالی اور اس تباہ کن دھمال سے امریکہ کے ساتھ بھی تعلقات میں رخنہ پڑ سکتا تھا۔ ترکیہ اور چین بھی' جو ہمارے قریبی دوست ہیں' ناراض ہو سکتے تھے۔ جاپان بھی بدظن ہو سکتا تھا۔ خدائے برتر کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس خانہ خرابی کے خلاف بروقت ایکشن لیا گیا اور دشمنوں کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔ حکومت سے ہماری مخلصانہ اور عاجزانہ التماس ہے کہ مزاروں اور عرسوں پر منعقد ہونے والی قوالیوں اور دھمال پر بھی پابندی لگائے کیونکہ جو سرگرمی ایک جگہ ناجائز ہو سکتی ہے' وہ دوسری جگہ جائز کیسے ہو سکتی ہے؟ سیہون شریف اور دوسری درگاہوں پر برپا ہونے والی قوالیوں اور دھمالوں کا بھی فی الفور نوٹس لیا جائے۔ ہماری تصوف کی کتابوں میں جا بجا لکھا ہے کہ صوفیائے کرام سماع پر رقص کرتے تھے۔ یہ رقص دھمال ہی تو ہوتا تھا۔ اور یہ دھمال رقص ہی تو ہے۔ ہم پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسی تمام کتابوں کی اشاعت اور خرید و فروخت پر پابندی لگائی جائے۔ کیونکہ اگر سماع اور دھمال خلافِ قانون ہے تو ان کتابوں کی تشہیر کیسے جائز ہو سکتی ہے۔ اور یہ جو شادیوں اور مہندیوں کی خالص گھریلو تقریبات میں رقص کیا جاتا ہے یعنی دھمال ڈالا جاتا ہے اسے بھی حکماً اور قانوناً بند کرایا جائے۔ مہندی کی تقریبات میں ہونے والا رقص تو بدرجہ اتم خطرناک ہے کیونکہ اس میں گھر کی اور باہر کی خواتین بھی شامل ہوتی ہیں اور مرد بھی! یہ تو سوسائٹی کے لیے زہر قاتل ہے۔ اس کی سزا عبرتناک ہونی چاہیے اور سبق آموز! اب یہ بھی سنیے کہ اس ہولناک جرم کے مرتکب افراد کو بروقت سزا دینے کے نتائج کیا ہوئے؟ آپ کو یہ جان کر مسرت ہوگی کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں معتد بہ کمی واقع ہوئی ہے۔ بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کی بندوقوں کو فوراً زنگ لگ گیا۔ بھارت کی توپوں میں کیڑے پڑ گئے۔ مودی کو تو دل کا دورہ پڑنے لگا تھا۔ ٹرمپ نے ہمارے حکمرانوں کو تحسین سے بھرا خط لکھا۔ برازیل اور ارجنٹائن میں ان حکام کے مجسمے بنا کر چوکوں پر رکھے گئے ہیں جنہوں نے اس صوفیانہ سرگرمی کے خلاف ایکشن لیا۔

اب دل تھام کر بیٹھیے! ہم تیسرے انقلابی اقدام کا ذکر کرنے لگے ہیں۔ کمزور دل یہ نہ پڑھیں' کیونکہ اس اقدام سے پاکستان کے دشمنوں پر ہول طاری ہو گیا ہے۔ وزیراعظم سعودی عرب کے دورے پر گئے تو ایک صوبے کی وزیراعلیٰ کو ساتھ لے گئے اور باقی صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کو ساتھ نہیں لے کر گئے۔ شہزادہ ایم بی ایس کے ساتھ جو خالص سرکاری میٹنگ ہوئی اس میں وزیراعظم کے ساتھ نائب وزیراعظم کے علاوہ ایک صوبے کی وزیراعلیٰ بھی تھیں۔ یہ ایسا زبردست اقدام ہے جو قومی یکجہتی کو دوچند کرے گا اور صوبوں اور وفاق کے درمیان محبت میں اضافہ کرے گا۔ رموزِ مملکتِ خویش خسروان دانند! ہو سکتا ہے ولی عہد کے ساتھ ہونے والی گفتگو اتنی حساس ہو اور اتنی سیکرٹ ہو کہ صرف ایک صوبے کی حکمران ہی کو اس میں شامل کیا جا سکتا تھا۔ پاکستان اس وقت ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ دہشت گردی کا ناسور رِس رہا ہے۔ بلوچستان ملک دشمن سرگرمیوں کا مرکز بن چکا ہے۔ ایسے میں اگر صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ یکساں سلوک رکھا جاتا تو دشمن اس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ یہ ہماری حکومت کا کمال کا Vision ہے اور حد درجہ دور اندیشی! یہ تدبر اور حکمت کی انتہا ہے! روشن ترین پہلو اس اقدام کا یہ ہے کہ وزیراعظم پر کوئی شخص اقربا پروری کا الزام نہیں لگا سکتا! جس صوبے کی حکمرانِ اعلیٰ کو وہ ساتھ لے گئے اس سے ان کا دور دور تک کوئی رشتہ نہ تھا۔ بلکہ دوسرے صوبوں کے وزرائے اعلیٰ ان کے قریبی اعزہ تھے۔ اگر وہ انہیں بھی اس دورے پر ساتھ لے جاتے تو ان پر الزام لگتا کہ رشتہ داروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں! الحمدللہ ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ہمارے حکمران حد درجہ محتاط ہیں۔ وہ کوئی ایسا کام کرتے ہی نہیں جس پر لوگ انگلیاں اٹھا سکیں!! بس قوم کی یہ خواہش ہے کہ ایسے مزید اقدام بھی اٹھائے جائیں!!

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 MAR 2025

Page No. 34

ہمارے ایماندار ایم پی اے

افکارِ پریشاں

انور ساجدی

بلوچستان اسمبلی کے نامی گرامی ایماندار اراکین اسمبلی نے اپنی ایک ساتھی رکن فرح عظیم شاہ کے خلاف تحریک استحقاق جمع کروا دی ہے۔تحریک اے این پی کے پارلیمانی لیڈر زمرک خان اچکزئی نے جمع کروائی جبکہ اپوزیشن لیڈر اور جے یو آئی کے رکن یونس عزیز زہری نے اس کی حمایت کی ہے۔دیگر اراکین میں رحمت صالح بلوچ،علی مدد جتک،محمد خان لہڑی،میر کوہ یار ڈومکی،بخت کاکڑ،خیر جان بلوچ شامل ہیں۔واضح رہے کہ 12 مارچ کو اسمبلی میں کی گئی اپنی تقریر میں فرح عظیم شاہ نے بلوچستان کی ترقیاتی اسکیمیں فروخت ہونے، ڈپٹی کمشنروں کی تعیناتی کے لئے 20-20 کروڑ روپے لینے کا الزام سیاستدانوں پر لگایا تھا۔تحریک استحقاق کے مطابق فرح عظیم شاہ کو اپنی تقریر پر معذرت کرنے کو کہا گیا جو کہ انہوں نے نہیں کی جس سے معزز اراکین کا استحقاق مجروح ہوا۔یہ بھی کہا گیا کہ خاتون کی جانب سے صوبہ کے موجودہ کشیدہ حالات کے ذمہ دار سیاست دانوں کو قرار دینے کے معاملہ کو استحقاق کمیٹی کے حوالے کیا جائے۔ویسے ازراہ اصول اتنے ایماندار اور مخلص رہنما جب خاتون سے معذرت کا مطالبہ کر رہے تھے تو انہیں معافی مانگ لینی چاہیے تھی معافی نہ مانگنے کی صورت میں ان کے خلاف تحریک استحقاق منظور ہو جائے گی تاہم یہ معلوم نہیں کہ اگر کسی رکن کے خلاف تحریک استحقاق منظور ہوتی ہے تو اس کی کوئی سزا بھی ہے یا اسپیکر محض سرزنش کر کے معاملہ رفع دفع کر دیں گے۔اگر فرح عظیم شاہ نے معذرت کرنے سے انکار کیا ہے تو ضرور اس کی وجہ ہوگی۔وہ یقینی طور پر اس مسئلہ پر مزید بحث کرنا چاہیں گی۔ہوسکتا ہے کہ فنڈز کی تفصیلات بھی سامنے لے آئیں۔عوام کو تو یہ پتہ نہیں کہ اراکین اسمبلی کو سالانہ ترقیاتی مد میں کتنا فنڈ ملتا ہے اور وہ کن منصوبوں پر یہ رقم خرچ کرتے ہیں۔ظاہری بات ہے کہ اتنے نامی گرامی کہنہ مشق اور نیک نام لوگ تو کرپشن کرنے اور عوام کے فنڈز کھانے سے رہے۔ضرور محترمہ فرح عظیم شاہ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہوگی۔یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انہیں حسب مطالبہ فنڈز کم ملے ہونگے اور انہوں نے دل کی بھڑاس نکالنے کے لئے دھواں دھار خطاب کیا ہوگا۔اس کا انہیں نقصان بھی ہوسکتا ہے اور فائدہ بھی مل سکتا ہے۔بلوچستان میں چونکہ ڈھنگ کی اپوزیشن ہوتی نہیں ہے اس لئے سب لوگ مل جل کر باہمی رضامندی اور اتفاق سے اپنے اپنے پی ایس ڈی پی منظور کرواتے ہیں۔اگر لڑ جھگڑ لیں تو ان کے حلقوں کے عوام کو اس کا نقصان ہوگا چونکہ محترمہ کا اپنا تعلق باپ پارٹی سے ہے اس لئے انہیں بھی شکایت کا موقع نہیں ملنا چاہیے۔وزیراعلیٰ سے بھی ان کے تعلقات اچھے ہوں گے لیکن ان کے جذباتی ہونے کی وجوہات کا پتہ نہیں ہے۔اگر ان کا مسئلہ زیادہ فنڈز کا حصول ہے تو دیگر اراکین کی طرح یہ بھی ان کا حق ہے۔کمی بیشی ہو تو بڑی سفارش سے یہ مسئلہ بھی حل ہوسکتا ہے۔اگر یہ مسئلہ نہیں تو پھر گمان کیا جاسکتا ہے کہ فرح عظیم شاہ ماضی کا کفارہ ادا کرنے پر آمادہ ہیں یہ محترمہ کون ہیں؟ نام تو ان کا 1990 سے سن رکھا ہے لیکن چونکہ ہم لوگ اقتدار اور حکمرانوں سے دور ہیں اس لئے ان کی شخصیت سے کماحقہ آگاہی نہیں رکھتے۔گزشتہ کچھ عرصہ سے وہ کچھ مختلف باتیں کرنے لگی تھیں۔جیسے کہ وہ اپوزیشن میں ہوں۔ہوسکتا ہے کہ حالیہ واقعات سے ان کا سافٹ ویئر بھی اپ ڈیٹ ہو چکا ہو اور وہ آئندہ سے احتیاط برتیں اور فرماں بردار بن کر رہیں۔اگر اس کے باوجود ان وطیرہ نہیں بدلا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پختہ عمر میں ان کا ضمیر جاگ گیا ہوگا؟ حالانکہ ضمیر عرصہ ہوا بلوچستان سے غائب ہے۔جن لوگوں نے فارم 47 کے تحت کامیابی حاصل کی وہ بھی دھڑلے کے ساتھ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ عوام نے انہیں ووٹ دے کر منتخب کیا ہے۔وہ اس دعوے پر برحق ہیں کیونکہ پورے ملک میں یہی صورت حال چل رہی ہے۔بے چارے بلوچستان والوں کا کیا قصور ہے؟۔اگر دیکھا جائے تو جس طرح ''ضمیر'' غائب ہو چکا ہے اسی طرح کافی عرصہ سے ایک مشہور پرندہ بھی بلوچستان سے ناپید ہو چکا ہے۔اس پرندے کا نام ہے ''گدھ''۔یہ تو حیوانات کے ماہرین ہی بتا سکتے ہیں کہ واقعی میں گدھ ختم ہوئے ہیں یا یہ ہمارا اندازہ ہے۔تحقیق کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر گدھ ختم ہوگئے ہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔گدھ ایک مردار خور پرندہ ہے اس کی روزی روٹی تو ہر جگہ موجود ہے پھر یہ کیوں ناپید ہوا۔یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔کہیں ایسا نہ ہو کہ جس سماج میں انسان خونخوار ہو کر گدھ کی جگہ لے لیں تو گدھ کی نسل وہاں سے ختم ہو جاتی ہے۔بدقسمتی سے بلوچستان میں کسی شعبہ میں بھی کوئی تحقیقاتی ادارہ نہیں ہے۔کافی عرصہ سے دنیا کا ایک منفرد نباتات یعنی کوئٹہ پائن کو کینسر لگ گیا ہے اور یہ خوبصورت درخت تیزی کے ساتھ ناپید ہو رہا ہے لیکن بلوچستان کا محکمہ جنگلات اس کی وجہ دریافت نہ کر سکا۔اللہ جانے یہ محکمہ کیوں قائم ہے اور اس کا کیا فنکشن ہے۔اسی طرح محکمہ زراعت کا بھی کوئی کردار نظر نہیں آتا ہے۔فاصلہ ناپنے کے جو میل ہیں محکمہ کی جانب سے ان پر ہر جگہ یہ لکھا نظر آتا ہے کہ اچھے بیج اور اچھی کھاد استعمال کریں۔خیر جو دیگر محکمے ہیں ان کا بھی یہی حال ہے کیونکہ طویل عرصہ سے بلوچستان شدید قسم کے بیڈ گورننس کا شکار ہے۔آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے۔بیورو کریسی غیر فعال اور بے عملی کا شکار ہے۔تباہ شدہ حالات نے اسے مزید بے عمل ہونے کا بہانہ فراہم کر دیا ہے۔پورے صوبے میں انتظامیہ ناکارہ اور غیر مستعد ہے۔انصاف ناپید ہے۔عوام مایوس اور لاتعلق ہیں۔شکر ہے کہ ہمارے ایماندار ایم پی اے دن رات تندہی سے کام کر رہے ہیں اور عوام کی خدمت میں پیش پیش ہیں چونکہ کوئی پوچھنے والا اور جانچ کرنے والا نہیں ہے اس لئے جو وہ کہتے ہیں اور جو وہ اسکیمیں بناتے ہیں عوام کے پاس کوئی چارہ نہیں کہ من وعن اس پر یقین کر لیں۔دعویٰ تو میرٹ کا بہت ہوتا ہے لیکن معلوم نہیں کہ اس سے مراد کیا ہے جب کسی علاقہ کے نامساعد حالات ہوں تو وہاں انصاف اور میرٹ چہ معنی دارد،اگر عوام کو خوشحال کرنا مشکل ہے تو یہ بھی غنیمت ہے کہ ہمارے ایم پی اے اور وزراء صاحبان خوشحال ہو جائیں۔آخر ان کا تعلق بھی تو بلوچستان سے ہے۔یہ کیا کم غنیمت ہے کہ وہ اسمبلی اجلاس میں آتے ہیں اور عوامی مسائل پر بحث کرتے ہیں۔بے شک وہ فرح عظیم شاہ کا مواخذہ کریں لیکن اپنے بارے میں چپ سادھ لیں سب کیلئے یہی اچھا ہے۔